125

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۳۰ شوال ۱۳۹۱ھ ۱۹ فتح ۱۳۵۰ ہش ۱۹ دسمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۹۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۷ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۷ فتح۔ آج مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایمان افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ محلہ دارالصدر (جس میں مسجد مبارک واقع ہے) کے احباب نے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔ ربوہ کے دیگر تمام محلہ جات کے احباب نے حضور کی زیر ہدایت موجودہ ہنگامی حالات کے تحت اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں نماز ظہر ادا کی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں مشرقی پاکستان کے افسوسناک حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے دل دکھی ہیں کہ چھ کروڑ بنگالی مسلمان مصیبت میں پڑ گئے ہیں اور ہندوؤں کی تلوار کے نیچے آگئے ہیں لیکن جنگ کے دوران بعض محاذوں سے پیچھے ہٹ جانا، فوجوں کا گھر جانا اور بعض اوقات ایسے حالات کا پیدا ہو جانا بھی تعجب انگیز نہیں ہوتا جو غیروں کی نظر میں پسپائی سمجھے جائیں۔ ایسے حالات خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی پیش آئے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔

پس مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ جنگ جیتنے کے لئے ہماری جدوجہد میں ذرہ بھر کمی نہ آنے پائے ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں اور ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہی وہ طریق ہے جس پر چل کر ہم اس امر کے مستحق ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی بشارتیں ہمارے حق میں پوری ہوں اور وہ اپنی رحیمیت کے جلوے ہمارے لئے ظاہر کرے۔

حضور نے موجودہ ایام میں غیر معمولی طور پر کثرت سے تسبیح و تحمید اور درود شریف کا ورد کرنے کی بھی تحریک فرمائی تاکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کی جلوہ نمائی ہو۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام پر طوفان آرہے ہیں مگر میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا اسلام کو ان تمام حملوں سے بچائیگا

انبیاء کی سُنّت کے مطابق راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرو اور اللہ تعالیٰ سے اُسکے فضل کے اُمیدوار رہو

"ہماری جماعت کا بہت بڑا حصہ غرباء کا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ باوجودیکہ یہ غرباء کی جماعت ہے تاہم میں دیکھتا ہوں کہ اُن میں صدق ہے اور ہمدردی ہے اور وہ اسلام کی ضروریات کو سمجھ کر حتی المقدور اس کے لئے خرچ کرنے سے فرق نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ہی کا فضل ساتھ ہو تو کام بنتا ہے اور ہم اُس کے فضل کے اُمیدوار ہیں۔

جس طرح پر ایک طوفان قریب آتا ہو تو انسان کو فکر ہوتا ہے کہ یہ طوفان تباہ کر دے گا، اسی طرح پر اسلام پر طوفان آرہے ہیں۔ مخالف ہر وقت ان کوششوں میں لگے ہوئے ہیں کہ اسلام تباہ ہو جاوے لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو ان تمام حملوں سے بچائے گا اور وہ اس طوفان میں بھی اس کا بیڑا سلامتی سے کنارہ پر پہنچا دے گا۔

انبیاء علیہم السلام کے حالات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جب اُن کو مشکلات نظر آتی تھیں تو بجز اس کے اور کوئی صورت نہ ہوتی تھی کہ وہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر دعائیں کرتے تھے۔ قوم تو صُمٌّ بُکْمٌ ہوتی ہے۔ وہ ان کی باتیں سنتی نہیں بلکہ تنگ کرتی اور دکھ دیتی ہے، اُس وقت راتوں کی دعائیں ہی کام کیا کرتی تھیں۔ اب بھی یہی صورت ہے۔ ...... اسلام ضعف کی حالت میں ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کی بحالی کے لئے پوری کوشش کی جاوے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵)

قومی دفاعی فنڈ میں ایران کے احمدی احباب کا عطیہ

صدرِ پاکستان کے قائم کردہ قومی دفاعی فنڈ میں جہاں پاکستان کی احمدی جماعتیں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں، وہاں بیرون از پاکستان کے احمدی احباب بھی ایثار اور قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس مالی جہاد میں حصہ لے رہے ہیں۔ چنانچہ ایران کے احمدی دوستوں نے قومی دفاعی فنڈ میں ۵۰،۰۰۰ ریال دئے ہیں۔ مزید رقم بھی اکٹھی کی جا رہی ہے۔ (نامہ نگار)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ر فتح ۱۳۵۰ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بالآخر حق ہی فتحیاب ہوگا

صدر مملکت جنرل آغا محمد یحییٰ خاں نے ۱۶ر دسمبر کی شام کو قوم کے نام اپنی نشری تقریر میں واضح کیا ہے کہ ایک محاذ پر پیچھے ہٹنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جنگ ختم ہوگئی ہے۔ جنگ جاری ہے پاکستان کے عوام اور مسلح افواج سب اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک وہ سفاک اور عیار دشمن کو پاکستان کی سرحدوں سے نکال باہر نہیں کرتے اور حق و انصاف و قائم نہیں کر دیتے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ ہم اپنے ملک کے دفاع اور قوم کی بقا کے لئے اُس قوتِ ایمانی سے دشمن کا مقابلہ کریں گے جو اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو عطا کرتا ہے۔ اِس جنگ میں جو حق و انصاف کی جنگ ہے۔ انشاءاللہ آخری فتح ہماری ہوگی اور پاکستان اپنی سالمیت کو برقرار رکھتے ہوئے ہمیشہ قائم و دائم رہے گا۔

قوموں کی زندگی میں ایسے نازک مواقع بھی آتے ہیں جب مصلحتاً انہیں قدم کسی قدر پیچھے ہٹانا پڑتا ہے۔ آج ہمیں بھی اپنے ملک کے دفاع اور قوم کی بقا کی جدوجہد میں ایسے ہی نازک موقع سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ مشرقی پاکستان میں مقامی کمانڈروں کے باہمی سمجھوتہ کی رُو سے وہاں فائر بندی ہو چکی ہے لیکن ایسا مصلحت کے پیشِ نظر کیا گیا ہے ورنہ دشمن کے ساتھ ہم اب بھی برسرِ پیکار ہیں اور اُس وقت تک برسرِ پیکار رہیں گے جب تک کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت سے ہم آخری فتح (جو یقیناً ہمارا مقدر ہے) حاصل نہ کرلیں۔

ایسے مواقع اپنی ذات میں ایک ابتلاء کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمیں یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سُنّت کے بموجب مومن ہمیشہ ہی ابتلاؤں میں سے گزر کر کامیابی و کامرانی اور فتح و غلبہ سے ہمکنار ہوا کرتے ہیں۔ اور ابتلاؤں کے آنے میں حکمت یہ ہوتی ہے کہ مومن درمیانی عرصہ میں مشکلات و مصائب اور بظاہر نامساعد حالات سے دوچار ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور اور زیادہ عاجزی و انکسار سے جھکیں اور اَور بھی زیادہ درد و الحاح سے دعائیں کر کے اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کو جذب کریں اور اِس طرح اُس کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں بالآخر فتحِ مبین اور کامل غلبہ سے ہمکنار ہوں۔

درمیانی عرصہ میں اِس قسم کے کسی عارضی ابتلاء کے وارد ہونے پر جہاں مومنوں کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ اَور زیادہ عاجزی و انکسار سے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اس سے فتح و نصرت اور غلبہ کے لئے دُعائیں کریں وہاں ان کیلئے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ وہ شیطان اور اس کے وسوسوں سے ہوشیار رہیں اور اُس کا کوئی وار بھی کارگر نہ ہونے دیں۔ ایسے موقع پر مومنوں کا ازلی دشمن یعنی شیطان اپنے کیل کانٹے سے لیس ہو کر اور دشمن اور اس کے ساتھیوں کی پراپیگنڈہ مشینری کا رُوپ دھار کر مومنوں میں وسوسے پیدا کرنے اور انہیں مایوسی سے دوچار کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ مومن مایوسی کے عالم میں خدا کی طرف جھکنے اور رجوع کرنے سے بھی غافل ہو جائیں اور اِس طرح نصرت الٰہی کے دروازے اپنے پر بند کرلیں۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو بڑی سختی سے یہ تلقین فرمائی ہے کہ کبھی اور کسی حال میں بھی مایوسی کو اپنے قریب نہ آنے دو بلکہ ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل اور اس کی نصرت کے امیدوار رہو، صرف اور صرف کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوتے ہیں (بحوالہ سورہ یوسف آیت ۸۸)

مومن بڑے سے بڑے ابتلاء کے وارد ہونے پر اپنے قادر و توانا خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا بلکہ پہلے سے بھی زیادہ جذبہ و جوش اور عزم و استقلال کے ساتھ تلافیٔ مافات اور اللہ تعالیٰ کے حضور اَور بھی زیادہ درد و الحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگ جاتا ہے اور اِس یقین پر قائم رہتے ہوئے کہ خدا تعالیٰ اِس عارضی ابتلاء کو جلد ختم کر کے کامیابیوں، کامرانیوں، فتوحات اور دائمی غلبہ کے موعودہ دَور کو ضرور لائے گا، ہمیشہ پُر امید رہتا ہے۔ وہ کیوں نہ پُر امید رہے جبکہ وہ پیدا ہی پُر امید رہنے کے لئے کیا گیا ہے۔ یہ ہمارا یقین اور ایمان ہے کہ دشمن کی یہ خوشی محض پانی کا بُلبلا ہے۔ دائمی خوشی مومن کے لئے ہی مقدر ہے اور یہ خوشی ہمیں مل کر رہے گی، اِس لئے کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِس خدائی وعدہ کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ ہم مایوسی کو اپنے قریب نہ آنے دیں بلکہ تائید و نصرت اور فتح کے خدائی وعدوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے پہلے سے بھی زیادہ صبر و استقلال اور جذبہ و جوش کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے مستعد ہو جائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ر نومبر ۱۹۷۱ء کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جہاں اہلِ وطن کو یہ خدائی وعدہ یاد دلایا تھا کہ بالآخر مومن ہی کامیاب ہوں گے، وہاں ساتھ ہی یہ نصیحت بھی فرمائی تھی کہ حالات کی نامساعدت یا دشمن کے پراپیگنڈے سے مرعوب ہو کر کسی حال میں بھی مایوسی کو قریب نہ آنے دو۔ حضور نے فرمایا تھا:-

"ہماری یہ ذمہ داریاں ہیں جن کی طرف مَیں نے توجہ دلائی ہے کہ جس وقت دُنیا کا کوئی وسیلہ ہمیں نظر نہ آئے اُس وقت بھی ہم مایوس نہ ہوں کیونکہ ہمارا وسیلہ اور سہارا، ہمارا معاون اور مددگار اور ہمارا دوست اور ولی اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو طاقت ہے دُنیا کے سارے مادی سامان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ سارے مادی سامان تو اُس کے غلام ہیں۔ پس ہماری جو ذمہ داریاں ہیں وہ ہمیں نباہنی چاہئیں۔ ہمارے دِلوں میں شیطان جو مایوسی پیدا کرنا چاہتا ہے ہمیں اس سے بچنا چاہیئے۔ اگر سرحدوں پر موت ہمارے سامنے کھڑی ہو تو دلیری کے ساتھ اور بشاشت کے ساتھ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہم اس کی طرف آگے بڑھ جائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قتل اور موت سے تمہارا فرار تمہیں نفع نہیں دے سکتا۔ اس لئے جو چیز ہمیں نفع نہیں دے سکتی وہ ہم کیوں اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمایا ہے کہ تم شہادت کے لئے تیار ہو جاؤ گے تو تمہیں دُنیا کی کوئی طاقت نہیں مار سکتی۔"

(الفضل ۴ر دسمبر ۱۹۷۱ء)

پس ہمارے لئے جن کے ساتھ فتح و ظفر اور غلبہ کے خدائی وعدے پہلے سے موجود ہیں کسی عارضی ابتلاء پر مایوس ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مایوس وہ ہوں جن کا سہارا اور بھروسہ خدا پر نہیں بلکہ اپنی تعداد، اپنے اسلحہ کی بے انداز فراوانی اور پشت پناہی کرنے اور پیٹھ ٹھونکنے والے ساتھیوں پر ہے اور انشاءاللہ العزیز انہیں بہت جلد مایوس ہونا پڑے گا۔ کیونکہ ہمارا دشمن ہی نہیں دُنیا کی ساری طاقتیں بھی مل کر فتح و ظفر اور غلبہ کے خدائی وعدوں کے پُورا ہونے کو روک نہیں سکتیں۔ یہ وعدے بہرحال پُورے ہو کر رہیں گے اور انشاءاللہ حق و باطل کی اِس جنگ میں جو ہمیشہ سے جاری ہے فتح بہرحال ہماری ہی ہوگی اسلئے کہ ہم حق پر ہیں اور حق کی خاطر لڑ رہے ہیں اور فتح ہمیشہ حق ہی کی ہوتی ہے۔ دشمن اپنی عارضی کامیابی پر خوش ہے اور اب اُس کی پوری کوشش یہ ہے کہ حق کی جدوجہد ختم ہو جائے لیکن یہ جاری ہے اور اُسوقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ہماری فتح کے متعلق خدائی وعدے پورے ہو جائیں۔ خدائی وعدے پُورے ہوں گے اور انشاءاللہ العزیز ہم ہی فتح یاب ہوں گے اور پاکستان کو مٹانے کے خواب دیکھنے والے خود مٹ کر رہیں گے۔ کیونکہ پاکستان اللہ تعالیٰ کی تقدیر خاص کے ماتحت دُنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت کی حیثیت سے ہمیشہ قائم و دائم رہنے کے لئے معرضِ وجود میں آیا ہے۔ دُنیا کی کوئی طاقت اس کو مٹانے اور کالعدم کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

رُباعی

دوا چاہتا ہوں دُعا چاہتا ہوں
مگر اِس سے بڑھ کر رضا چاہتا ہوں
مجھے اَور شئے کی نہیں کوئی حاجت!
خدا چاہتا ہوں خدا چاہتا ہوں

ثاقب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی آداب جہاد

رقم فرمودہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ

(۲)

۱۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ لازمی طریق تھا کہ جب کسی پارٹی یا دستہ کو روانہ فرماتے تھے تو ان میں سے کسی شخص کو ان کا امیر مقرر فرما دیتے تھے کہ اگر تین آدمی بھی ہوں تو انہیں چاہیئے کہ اپنے میں سے کسی اپنا امیر بنا لیا کریں اور آپ امیر کی سخت تاکید فرماتے تھے حتٰی کہ فرمایا کہ اگر تم پر ایک بے وقوف حبشی غلام بھی امیر مقرر کر دیا جاوے تو اس کی پوری پوری اطاعت کرو مگر ساتھ ہی یہ حکم تھا کہ اگر امیر کوئی ایسا حکم دے جو خدا اور اس کے رسول کے حکم کے صریح خلاف ہو تو اس معاملہ میں اس کی اطاعت نہ کرو مگر اس حال میں بھی اس کا ادب ضرور ملحوظ رکھو۔

۱۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ جب کسی غزوہ میں کسی چڑھائی پر چڑھتے تھے تو تکبیر کہتے جاتے تھے یعنی اللہ کی بڑائی بیان کرتے تھے اور جب کسی بلندی سے نیچے اترتے تھے تو تسبیح کہتے تھے۔ یعنی اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے تھے

۱۵۔ سفر میں صحابہؓ کو حکم ہوتا تھا کہ اس طرح پر پڑاؤ نہ ڈالا کریں کہ لوگوں کے لئے موجب تکلیف ہو نیز حکم تھا کہ کوچ کے وقت اس طرح نہ چلا کرو کہ راستہ رک جاوے اور اس میں سختی فرماتے تھے کہ ایک دفعہ اعلان فرمایا کہ جو شخص پڑاؤ اور رستے میں دوسروں کا خیال نہیں کرے گا۔ وہ جہاد کے ثواب سے محروم رہے گا۔

۱۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن کے سامنے ہوتے تھے۔ تو پہلے ہمیشہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۔ لڑائی کے لئے آپ صبح کا وقت پسند فرماتے تھے اور جب دھوپ تیز ہو جاتی تھی تو رک جاتے تھے۔ اور پھر دوپہر گذار کر لڑائی کا حکم دیتے تھے۔

۱۸۔ لڑائی سے قبل آپ خود صحابہؓ کی صف آرائی فرمایا کرتے تھے اور صفوں میں بے ترتیبی کو بہت ناپسند فرماتے تھے۔

۱۹۔ اسلامی لشکر کے ساتھ عموماً دو قسم کے جھنڈے ہوتے ایک سفید ہوتا تھا جو کسی لکڑی وغیرہ سے لپٹا ہوتا تھا اسے لواء کہتے تھے۔ دوسرا عموماً سیاہ ہوتا تھا۔ جس کی ایک طرف کسی لکڑی وغیرہ سے بندھی ہوئی تھی اور وہ ہوا میں لہراتا تھا اسے رایہ کہتے تھے۔ یہ دو قسم کے جھنڈے لڑائی کے وقت خاص خاص آدمیوں کے سپرد کر دئے جاتے تھے۔

۲۰۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عموماً ہر لڑائی میں اپنی فوج کا کوئی لفظی شعار مقرر فرمایا کرتے تھے جس سے اپنا بیگانہ پہچانا جاتا تھا۔

۲۱۔ فوج میں شور و شغب کو ناپسند کیا جاتا تھا اور نہایت خاموشی کے ساتھ کام کرنے کا حکم تھا۔

۲۲۔ لڑائی سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسلامی فوج کے مختلف دستوں پر مختلف صحابیوں کو امیر مقرر کر کے ان کی جگہیں متعین فرما دیتے تھے اور فرائض سمجھا دیتے تھے۔ ان لیڈروں کے تقرر میں عموماً اس اصول کو مدنظر رکھا جاتا تھا کہ کسی دستہ پر اسی شخص کو امیر بنایا جاوے جو ان میں صاحب اثر ہو۔

۲۳۔ بعض خاص خاص موقعوں پر آپ کا یہ بھی طریق تھا کہ صحابہؓ سے خاص بیعت لیتے تھے چنانچہ صلح حدیبیہ کے موقعہ پر بیعت کے لینے کا ذکر قرآن شریف میں بھی ہے۔

۲۴۔ میدان جنگ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم ہوتا تھا کہ جب تک میں حکم نہ دوں لڑائی شروع نہ کی جاوے۔

۲۵۔ لڑائی کے دوران میں بھی آپ خاص خاص احکام جاری فرماتے رہتے تھے اور خود یا کسی بلند آواز صحابی کے واسطے سے پکار پکار کر ضروری ہدایات کا اعلان فرماتے تھے۔

۲۶۔ مسلمانوں کو بھاگنے یا ہتھیار ڈالنے کی قطعاً اجازت نہیں تھی۔ حکم تھا کہ یا غالب آؤ یا شہید ہو جاؤ۔ ہاں جنگی اغراض کے لئے وقتی طور پر پیچھے ہٹ آنے کی اجازت تھی لیکن اگر کسی بشری کمزوری کے ماتحت بعض لوگ بھاگ جاتے تھے تو آپ ان سے زیادہ ناراض نہیں ہوتے تھے۔ بلکہ انہیں آئندہ کے لئے ہمت دلاتے تھے اور فرماتے تھے کہ شاید تم لوگ جنگی تدبیر کے طور پر دوبارہ حملہ کرنے کے لئے پیچھے ہٹ آئے ہو۔"

۲۷۔ صحابہ کو حکم تھا کہ لڑائی میں کسی کے منہ پر ضرب نہ لگائیں۔

۲۸۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ضرب لگانے میں سب لوگوں سے زیادہ نرم مسلمانوں کو ہونا چاہیئے

۲۹۔ تاکیدی حکم تھا کہ جب تک عملاً لڑائی نہ ہو لے قیدی نہ پکڑے جائیں۔ یہ نہیں کہ دشمن کو دیکھا اور کمزور پا کر قیدی پکڑنے شروع کر دئے

۳۰۔ حکم تھا کہ جو قیدی پکڑے جائیں انہیں بعد میں حسب حالات یا تو بطور احسان کے یونہی چھوڑ دیا جاوے یا فدیہ لیکر چھوڑ دیا جاوے یا ضروری ہو تو قید میں رکھا جاوے۔ مگر یہ قید اس وقت تک رہ سکتی ہے کہ جب تک جنگ جاری رہے یا جنگ کی وجہ سے جو بوجھ پڑے ہوں وہ دور نہ ہو جائیں اسکے بعد نہیں۔

۳۱۔ قیدیوں کے ساتھ نہایت درجہ نرمی اور شفقت کے سلوک کا حکم تھا۔ چنانچہ تاریخ سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کی وجہ سے صحابہؓ کو خود اپنے آرام کی نسبت بھی قیدیوں کے آرام کا خیال زیادہ رہتا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی حکم تھا کہ جو قیدی آپس میں قریبی رشتہ دار ہوں ان کو ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہ کیا جاوے

۳۲۔ قیدی لوگ فدیہ صرف نقدی کی صورت میں لینے پر اصرار نہ کیا جاتا تھا۔ چنانچہ بدر کے بعض خواندہ قیدیوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ سمجھوتہ کیا تھا کہ اگر وہ مسلمانوں کو نوشت خواند سکھا دیں تو انہیں چھوڑ دیا جائے گا۔ بعض اوقات ...... کفار قیدیوں کو مسلمان قیدیوں کے تبادلہ میں بھی چھوڑ دیا جاتا تھا نقد فدیہ کی صورت میں بھی مکاتبت کے طریق کی اجازت تھی۔

۳۳۔ مسلمانوں کو لوٹ مار اور غارتگری سے نہایت سختی سے روکا جاتا تھا۔ ......

۳۴۔ حکم تھا کہ اگر لڑائی کے وقت بھی کوئی دشمن اسلام کا دعویٰ کرے تو خواہ اس نے مسلمانوں کا کتنا ہی نقصان کیا ہو فوراً اس سے ہاتھ کھینچ لو۔ کیونکہ اب اس سے خطرہ کا احتمال نہیں رہا۔

۳۵۔ عہد پیمان کے پورا کرنے کی نہایت سختی سے تاکید کی جاتی تھی اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عہد کا اس قدر پاس تھا کہ جب حذیفہ بن یمان مکہ سے ہجرت کر کے بدر کے موقع پر آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ سے عرض کیا کہ میں جب مکہ سے نکلا تھا تو قریش نے یہ شبہ کر کے کہ شاید میں آپ کی مدد کیلئے جا رہا ہوں مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ میں آپ کی طرف سے ہو کر نہ لڑونگا۔ آپ نے فرمایا تو پھر تم جاؤ اور اپنا عہد پورا کرو۔ ہمیں خدا کی امداد بس ہے دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال احتیاط تھی حالانکہ فتوٰی کے طور پر ایسا عہد جو جبر کے ساتھ حاصل کیا جاوے وہ واجب الایفاء نہیں) اور حضرت عمرؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں تو یہاں تک اعلان کیا تھا کہ جو مسلمان دشمن کیساتھ دھوکا یا بدعہدی کریگا۔ میں اس کی گردن اڑا دوں گا

۳۶۔ میدان جنگ میں جو مسلمان شہید ہوتے تھے انہیں غسل نہیں دیا جاتا تھا اور نہ ہی خاص طور پر کفنایا جاتا تھا

۳۷۔ مجبوری کے وقت ایک ہی قبر میں کئی کئی شہداء کو اکٹھا دفن کر دیا جاتا تھا اور ایسے موقعوں پر ان لوگوں کو قبر میں پہلے اتارا جاتا تھا جو قرآن شریف زیادہ جانتے تھے۔ نیز شہداء کے متعلق حکم تھا کہ انہیں میدان جنگ میں ہی دفنا دیا جاوے۔

۳۸۔ شہداء کا جنازہ بعض اوقات تو لڑائی کے فوراً پڑھ دیا جاتا تھا اور بعض اوقات جبکہ اس کی صورت نہ ہو تو بعد میں کبھی موقعہ پر پڑھا جاتا تھا

۳۹۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ عام طریق تھا کہ حتی الوسع دشمن کے مقتولوں کو بھی اپنے انتظام میں دفن کروا دیتے تھے۔

۴۰۔ اسلامی جنگوں میں لڑنے والے تنخواہ دار نہیں ہوتے تھے۔

۴۱۔ مال غنیمت کی تقسیم کا یہ اصول تھا کہ سب سے پہلے امیر لشکر غنیمت کے مال میں سے کوئی ایک چیز اپنے لئے چن لیتا تھا جسے صفیہ کہتے تھے پھر سارے اموال کا پانچواں حصہ خدا اور اسکے رسول کے لئے الگ کر دیا جاتا تھا اور اسکے بعد بقیہ مال فوج میں بحصہ رسد تقسیم کر دیا جاتا تھا۔ اس طرح پر کہ سوار کو پیدل کی نسبت دو حصے زیادہ دیا جاتا تھا اور نیز مقتول کافر کا ذاتی سامان جو اسکے جسم پر ہو وہ بھی مسلمان قاتل کا حق سمجھا جاتا تھا۔

۴۲۔ جو خمس خدا اور اسکے رسول کے لئے الگ کیا جاتا تھا۔ اس میں کچھ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل و عیال اور غرباء میں تقسیم فرما دیتے تھے اور بیشتر حصہ اس کا مسلمانوں کی اجتماعی ضروریات اور قومی اغراض میں صرف ہوتا تھا اور اسلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہؓ سے فرمایا کہ مال غنیمت سے مجھے خمس کے علاوہ ایک اونٹ کے بال کے برابر بھی لینا حرام ہے والخمس مردود علیکم (دیکھو) اور پھر یہ خمس بھی تمہارے ہی کام آتا ہے

۴۳۔ لڑائی کے میدان میں عام طور پر نماز کی ادائیگی کا یہ طریق تھا کہ امام تو ایک ہی رہتا تھا لیکن فوج کے آدمی مختلف حصوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باری باری آگے امام کی اقتدا میں نماز ادا کرتے تھے اور بقیہ فوج دشمن کے سامنے رہتی تھی۔ اسے صلوٰۃ خوف کہتے تھے اور مختلف حالات کے ماتحت اس کے مختلف صورتیں تھیں۔

۴۴۔ شروع شروع میں بعض صحابہؓ سفروں میں روزے رکھتے تھے اور بعض افطار کرتے تھے۔ لیکن آخری ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ سفر میں روزہ نہ رکھا جائے اور فرمایا تھا کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے اور جن صحابہؓ نے آپؐ کے اس حکم کو محض ایک سفارش سمجھ کر روزہ رکھ لیا ان کے متعلق آپؐ نے فرمایا اولٰئک العصاۃ (ترمذی) یعنی یہ لوگ نافرمانی کے مرتکب ہوئے ہیں۔

۴۵۔ جاسوس کے قتل کا عرب میں دستور تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا۔

۴۶۔ دشمن کے قاصد کو روک لینے یا کسی قسم کا نقصان پہنچانے یا قتل کرنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سختی سے منع فرماتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ بعض لوگ کفار کے قاصد ہوکر آئے اور انہوں نے آپ کے سامنے گستاخانہ طریق پر باتیں کیں آپؐ نے فرمایا تم قاصد ہو اس لئے میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ ایک اور موقعہ پر ایک قاصد آیا اور آپؐ سے مل کر مسلمان ہوگیا اور پھر اس نے آپؐ سے عرض کیا کہ میں اب واپس جانا نہیں چاہتا۔ آپؐ نے فرمایا۔ میں بدعہدی کا مرتکب نہیں ہوسکتا تم قاصد ہو تمہیں بہرحال واپس جانا چاہیئے۔ ہاں اگر پھر آنا چاہو تو آجانا۔ چنانچہ وہ گیا اور کچھ عرصہ کے بعد موقعہ پاکر پھر واپس آگیا۔

۴۷۔ جب مکہ اور مدینہ کی سرزمین شرک کے عنصر سے پاک ہوگئی۔ اس وقت یہ اعلان کیا گیا کہ اگر اب بھی کوئی بیرونی مشرک مذہبی تحقیق کے لئے حجاز میں آنا چاہے تو بخوشی آسکتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ اس کی حفاظت اور پرامن واپسی کے ہم ذمہ دار ہوں گے۔

۴۸۔ کفار میں سے جو لوگ مسلمانوں کے ساتھ معاہدہ کرلیتے تھے ان کی حفاظت اور حقوق کا آپؐ کو خاص خیال رہتا تھا۔ چنانچہ آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ من قتل معاھدا لم یرح رائحۃ الجنۃ (بخاری) یعنی جو مسلمان کسی معاہد کافر کو قتل کرے گا اسے جنت کی ہوا تک نہیں پہنچے گی۔

نیز آپؐ نے یہ حکم جاری فرمایا تھا کہ جو مسلمان کسی معاہد کافر کو یونہی غلطی سے بلا ارادہ کے قتل کردے اس کا فرض ہوگا کہ اس کے رشتہ داروں کو اس کی پوری پوری دیت ادا کرنے کے علاوہ ایک غلام آزاد کرے۔

۴۹۔ معاہد کافر کے متعلق یہ بھی فرمایا کہ "من ظلم معاھدا او انتقصہ او کلفہ فوق طاقتہ او اخذ منہ شیئا بغیر طیب نفسہ فانا حجیجہ یوم القیامۃ۔ (ابوداؤد)

یعنی جو مسلمان کسی معاہد کافر پر کسی قسم کا ظلم کرے گا یا اسے کوئی نقصان پہنچائے گا یا اس پر کوئی ایسی ذمہ داری یا ایسا کام ڈالے گا جو اس کی طاقت سے باہر ہے یا اس سے کوئی چیز بغیر اس کی خوشی اور مرضی کے لے گا تو اے مسلمانو! سن لو کہ میں قیامت کے دن اس معاہد کافر کی طرف سے ہوکر اس مسلمان کے خلاف خدا سے انصاف چاہوں گا۔

۵۰۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم کے خلاف جنگ کرنے کو نکلتے تھے تو فتح حاصل ہونے کے بعد عموماً تین دن سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہرتے تھے اور یہ غالباً اس لئے کرتے تھے کہ وہاں کے لوگوں کے لئے اسلامی لشکر کا قیام موجب تکلیف و پریشانی نہ ہو۔

۵۱۔ سب سے آخر میں مگر غالباً سب سے بڑھ کر یہ کہ جہاد دین کی حفاظت اور فتنہ کے سدباب کے سوا کسی اور نیت کو سخت ناجائز سمجھا جاتا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عام اعلان تھا کہ جو شخص غنیمت کے لالچ میں یا بڑائی کے اظہار کے لئے یا کسی اور دنیاوی غرض سے نکلتا ہے وہ جہاد کے ثواب سے قطعی محروم ہے۔

خدمتِ اسلام کا انعام

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ اس وقت ساری دنیا میں اسلام کی خدمت احمدیوں کے ذمہ لگائی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی قوم کو اس قدر عظیم الشان ذمہ داری کا ملنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ یہ وہ انعام ہے جس کے لئے جسم کا ہر ذرہ بھی اگر قربان کرنا پڑے تو یہ قربانی اس انعام کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہوگی"

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے مالی اور جانی قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس وقت جو اسلام پر نازک وقت آیا ہوا ہے۔ اس کے لئے انتہائی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ لہذا جماعت کے ہر فرد مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات (اشاعت اسلام۔ غیر زبانوں میں تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین سے درخواست ہے کہ امسال مندرجہ ذیل امور خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

۱۔ مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کے فیصلہ کے مطابق تمام مجالس کے بجٹ تشخیص ہونے ضروری ہیں لہذا تمام قائدین اضلاع یہ خیال رکھیں کہ اپنے ضلع کی تمام مجالس کے بجٹ تشخیص کروانے کے وہ ذمہ دار ہیں۔ یہ کام جلد از جلد مکمل ہونا چاہیئے۔

۲۔ امسال اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ آپ کے ضلع کی تمام شہری مجالس اور بڑی بڑی دیہاتی مجالس کا چندہ ماہ بماہ مرکز کو ارسال کیا جاتا رہے۔ اس امر کی نگرانی بھی آپ کریں کہ مجالس چندہ باقاعدہ مرکز کو بھجوا رہی ہیں۔

۳۔ تعمیر ہال کا چندہ ہر مجلس کے بجٹ چندہ مجلس کے برابر لگایا گیا ہے۔ اس چندہ کی وصولی بھی ساتھ ہی ساتھ کی جائے۔

۴۔ سالانہ اجتماع کے چندہ کی وصولی بھی چندہ مجلس کے ساتھ ساتھ برابر بارہ اقساط میں کی جائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقفِ عارضی میں شمولیت رضاء الٰہی کا ذریعہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"مربیوں کو چاہیئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کرسکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو نباہنے کی توفیق عطا کرے"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۲۷ر اگست ۱۹۶۹ء)

درخواست ہے کہ جملہ احباب وقف عارضی کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

بعض قائدین رپورٹ اسلئے نہیں بھجواتے کہ یا تو کام نہیں ہوا یا تھوڑا ہوا ہے۔ قائدین خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ جس قدر بھی کام ہو اس کی رپورٹ مرکز میں ضرور بھجوائیں تا مرکز مجلس کی صحیح راہنمائی کرسکے۔ یہ رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک آجانی چاہیئے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقفِ جدید کے سلسلہ میں انصار اللہ کی نہایت اہم ذمہ داری

وقف جدید کی تحریک سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی آخری اور جماعتی تنظیم و برکات کے لئے ایک اہم تحریک کی حیثیت رکھتی ہے۔ زعماء و دیگر عہدیداران انصار اللہ کو اس امر کا فوری طور پر جائزہ لینا چاہیئے کہ کوئی بچہ بوڑھا، مرد یا عورت ایسا نہ ہو جو اس تحریک میں شرکت سے محروم رہے نیز حسب حیثیت وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کا بھی فوری طور پر جائزہ لیا جائے اور اپنی مساعی کی باقاعدہ طور پر رپورٹ بھجوائی جائے۔ امید ہے جملہ عہدیداران و ارکان انصار اللہ اس الٰہی تحریک کے کامیاب بنانے میں بھرپور حصہ لے کر افضال و انعامات الٰہیہ کے وارث ہوں گے۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

قسط نمبر ۲

۳۹	بشیر احمد صاحب ملک کوئٹہ	۱۰،۰۰	روپے
۴۰	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب بزرگوال ضلع گجرات	۱۰،۰۰	روپے
۴۱	شیخ محمد منیر صاحب دنیاپور ضلع ملتان	۱۰،۰۰	روپے
۴۲	رشید احمد صاحب ننگلی سوائی شہداد پور	۱۰،۰۰	روپے
۴۳	ڈاکٹر زکیہ شمیم صاحبہ پارسی کالونی کراچی	۲۵،۰۰	روپے
۴۴	ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور	۲۵،۰۰	روپے
۴۵	خواجہ ثناء اللہ صاحب گلگشت	۱۰،۰۰	روپے
۴۶	ملک فیاض احمد صاحب "	۱۰،۰۰	روپے
۴۷	اہلیہ صاحبہ قریشی منیر احمد صاحب جیل روڈ لاہور	۱۰،۰۰	روپے
۴۸	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ	۱۰،۰۰	روپے
۴۹	چوہدری فیض احمد صاحب چک ۲۲ ساہیوال	۱۰،۰۰	روپے
۵۰	بابو انثار اللہ خان صاحب لاہور	۱۰،۰۰	روپے
۵۱	اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ راجن پور مع بیگم صاحبہ	۱۰،۰۰	روپے
۵۲	بریگیڈیئر اقبال احمد صاحب شمیم ربوہ	۵۳،۰۰	روپے
۵۳	شیخ محمد اسلم صاحب دنیاپور ضلع ملتان	۱۰۰،۰۰	روپے
۵۴	ڈاکٹر نصیرہ نجم کرہ بذریعہ سیکرٹری مال مانگٹ اونچے	۱۰،۰۰	روپے
۵۵	رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مشتاق احمد صاحب ۸۴ کشمیر روڈ	۱۰،۰۰	روپے
۵۶	چوہدری خان بہادر صاحب سمبڑیال	۲۵،۰۰	روپے
۵۷	ظفر علی صاحب اوکاڑہ	۱۰،۰۰	روپے
۵۸	شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان اوکاڑہ	۱۰،۰۰	روپے
۵۹	عبدالغنی صاحب مدد بخش گوجرانوالہ	۲۳،۰۰	روپے
۶۰	چوہدری عصمت اللہ صاحب گوجرانوالہ	۱۰،۰۰	روپے
۶۱	چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ "	۱۰،۰۰	روپے
۶۲	چوہدری مبارک احمد صاحب سرگودھا	۱۰،۰۰	روپے
۶۳	شیخ عبداللطیف صاحب پراچہ سرگودھا	۱۰،۰۰	روپے
۶۴	رانا محمد سلیم خان صاحب نشاط کمپنی دادو	۱۰،۰۰	روپے
۶۵	لطیف احمد صاحب سیکرٹری مال کریم نگر فارم	۱۴،۷۷	روپے
۶۶	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ وزیر آباد	۳۷،۲۵	روپے
۶۷	بیگم صاحبہ چوہدری غلام اللہ صاحب گلبرگ لاہور	۲۵،۰۰	روپے
۶۸	محمد شریف صاحب سیکرٹری فضل عمر ماڈل فارم ضلع سکھر	۴۳،۰۰	روپے
۶۹	اہلیہ محمد ہاشم خان صاحب درانی دارالرحمت شرقی ربوہ	۲۰،۰۰	روپے
۷۰	محمد عبدالقادر صاحب " " "	۱۶،۵۰	روپے
۷۱	میاں محمد عالم صاحب لندن	۲۰،۰۰	روپے
۷۲	مستری بشیر احمد صاحب فیکٹری ایریا لائل پور	۲۰،۰۰	روپے
۷۳	بیگم چوہدری محمد نواز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۵،۰۰	روپے
۷۴	غلام احمد صاحب مختار عام ربوہ	۱۰،۰۰	روپے
۷۵	فاطمہ بیگم صاحبہ سمبڑیال	۱۰،۰۰	روپے
۷۶	عزیزہ امین صاحبہ "	۴۰،۰۰	روپے
۷۷	ڈاکٹر حبیب احمد صاحب دارالبرکات ربوہ	۱۰،۰۰	روپے
۷۸	اقبال اختر صاحبہ سمن آباد لاہور	۱۰،۰۰	روپے
۷۹	چوہدری ناظر حسین صاحب "	۱۰،۰۰	روپے
۸۰	عبدالسمیع صاحب پرانی انارکلی "	۱۰،۰۰	روپے
۸۱	عبدالرشید صاحب شیر فروش دہلی دروازہ لاہور	۱۰۰،۰۰	روپے
۸۲	حافظ عبدالکریم صاحب فضل "	۲۷،۰۰	روپے
۸۳	مرزا سعید احمد صاحب محمد نگر "	۱۵،۰۰	روپے
۸۴	ملک ناصر خلیل صاحب مغل پورہ گنج "	۲۰،۰۰	روپے

مخیر اور متمول دوستوں کی خدمت میں پہنچنے کی ذمہ داری

انصار پر عائد ہوتی ہے

ممالک بیرون میں تحریک جدید کے زیر انتظام اشاعت اسلام کی جو عظیم الشان مہم جاری ہے اس کے لئے امسال قریباً آٹھ لاکھ روپیہ فراہم کرنا پاکستانی جماعتوں کی ذمہ داری ہے سابقہ چھ لاکھ روپیہ کے معیار کو آٹھ لاکھ روپیہ کے معیار تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ

۱۔ ہر فرد جماعت اپنی استطاعت کے مطابق قربانی پیش کرے۔

۲۔ بعض مخیر اور متمول افراد اپنے موجودہ معیار میں غیر معمولی اضافہ کریں۔

ان ہر دو طریق سے قربانی کا معیار بڑھایا جا سکتا ہے جس کے لئے ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انصار بھائیوں کو مکلف بنایا ہوا ہے۔ ہر مجلس اپنے اپنے دائرہ میں ایسے دوستوں کو اپیل کرے۔ اور ان کے مکمل پتہ جات سے قیادت ہذا کو مطلع کرے۔ ہمارا امسال اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس لئے مجلس اپنا جائزہ لے کہ اس جہت سے تحریک جدید کے میدان میں کوشش کی ہے یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقف جدید میں شمولیت برکات الٰہی میں حصہ لینے کے مترادف ہے

وقف جدید جو مرکزی تحریکوں میں سے آخری اور جماعت کے ہر چھوٹے بڑے، مرد اور عورت کے لئے بنیادی تحریک ہے جماعتوں کے دوستوں کے لئے اقل ترین اور عمدہ ترین ایثار کا معیار پیش کرتی ہے یعنی صرف ۶/ روپے فی کس فی سال

اگر آپ اسی قدر معمولی حصہ لے کر اسلام کی حقانیت اور اس کی برکات کو دلوں میں قائم کر سکتے ہو تو یہ خوش قسمتی ہے اور اس خوش قسمتی کو جس قدر جلد حاصل کر لیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔

(ناظم مال)

قابل تقلید نمونہ مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب وصیت نمبر ۳۷۴۸ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ نے اپنی وصیت ۱/۹ سے بڑھا کر ۱/۵ کر دی ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو احسن طور پر قبول فرمائے اور انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

دوسرے موصی احباب کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ بھی محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے نمونہ کے مطابق عمل کرنے کی کوشش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نورکاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ، مرد و عورت و بچوں سب کے لئے یکساں مفید ہے
قیمت ۱/ روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

زد جام عشق
طاقت کا بہترین تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ ۲۵ روپے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے
مکمل کورس:۔ ۲۰ روپے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستانی طیاروں نے امرتسر اور بھوج کے بھارتی ہوائی اڈوں پر بمباری کی

بھارتی طیاروں نے پانچ بار لاہور کی شہری آبادی پر حملے کئے

تیزگام اور چناب ایکسپریس پر گولہ باری سے ۱۵ مسافر شہید ہو گئے

راولپنڈی ۱۷ دسمبر۔ کل رات اور آج دن بھر پاک فضائیہ کے شاہین اپنی بری فوج کی بھرپور مدد کرتے رہے۔ ہمارے طیاروں نے دشمن کے سپلائی راستوں پر حملے کئے۔ بٹھنڈہ ریلوے سٹیشن پر اسلحہ کی گاڑیوں کو نشانہ بنایا بعض اور جگہوں پر دشمن کے فوجی جمگھٹوں پر حملے کئے۔ اس کے علاوہ امرتسر اور بھوج کے بھارتی ہوائی اڈوں کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔

نارووال کے قریب دشمن کے طیاروں سے مڈھ بھیڑ میں اس کا ایک طیارہ گرا لیا گیا اب تک دشمن کے جن طیاروں کو تباہ کیا گیا یا نقصان پہنچایا گیا ان کی مجموعی تعداد ۱۴۱ ہو گئی ہے۔

دشمن کے طیاروں نے آج دوپہر کے بعد پانچ بار لاہور کے شہریوں پر وحشیانہ بمباری کی جس سے کم از کم ۱۳ شہری شہید اور ۲۰ زخمی ہوئے

بھارتی طیاروں نے سکھر کے نزدیک گھوٹکی کے ریلوے اسٹیشن پر دو ریل گاڑیوں یعنی تیزگام اور چناب ایکسپریس پر گولہ باری کی جس سے ۱۵ مسافر شہید ہوئے چار بوگیوں کو آگ لگ گئی جو بجھا دی گئی۔ یہ دونوں گاڑیاں کراچی سے پنجاب کو جا رہی تھیں

اقوام متحدہ کے ممبروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان کی سالمیت کو بچائیں

(امریکی حکومت کے ترجمان کا بیان)

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ وہائٹ ہاؤس کے ایک ترجمان نے امریکی حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا امریکہ اب بھی اس موقف پر قائم ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں کو اپنی فوجیں غیر مشروط طور پر اپنے ملکوں کی سرحدوں میں واپس بلا لینی چاہئیں آپ نے کہا برصغیر میں حال ہی میں جو خونریزی ہوئی ہے اس کی وجہ بھارت کی جارحیت پسندی ہے وہی اس جنگ کا کلیتہً ذمہ دار ہے پاکستان کے متعلق امریکہ کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ نہ صرف امریکہ بلکہ اقوام متحدہ کے تمام ممبروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ایک ممبر ملک کی سالمیت کی حفاظت کریں اور اسے توڑنے کی کسی کوشش کو ناکام بنا دیں

پاکستان سیٹو اور سینٹو کا ممبر ہونے کی حیثیت میں مدد طلب کر سکتا ہے (بھٹو)

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ پاکستان کے نامزد وزیر خارجہ اور نائب وزیر اعظم مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کولمبیا براڈکاسٹنگ سسٹم کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنے ملک کی سلامتی اور سالمیت کی خاطر امریکہ اور چین سے مدد حاصل کرنے کے لئے تیار ہے مگر ان ملکوں کو فوجیں بھیجنے کی درخواست نہیں کرے گا آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ میرا خیال ہے کہ پاکستان سیٹو اور سینٹو کا ممبر ہونے کی حیثیت سے امریکہ سے مدد طلب کرنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

امریکہ کی طرف سے فائر بندی کا خیر مقدم

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے اس امر کا خیر مقدم کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں نے فائر بندی کا حکم دے دیا ہے۔ ترجمان نے امید ظاہر کی کہ جنرل اسمبلی کی قرارداد کے مطابق دونوں ملکوں کی فوجیں اپنے علاقوں میں واپس چلی جائیں گی تاکہ برصغیر میں مستقل امن کی صورت پیدا ہو سکے،

صدر پاکستان نے مغربی محاذ پر فائر بندی کا حکم دے دیا

فائر بندی ۱۷ دسمبر کی رات کو ساڑھے سات بجے سے شروع ہے

راولپنڈی ۱۷ دسمبر آج تیسرے پہر چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدر پاکستان آغا محمد یحییٰ خان نے ایک بیان جاری کیا ہے جس کے تحت آج رات ساڑھے سات بجے مغربی محاذ پر پاکستان کی طرف سے فائر بندی ہو گئی۔

صدر یحییٰ خان نے اپنے بیان میں کہا میں شروع سے اس بات پر زور دیتا رہا ہوں کہ جنگ سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوا کرتا مسائل کو حل کرنے کے لئے پاکستان اور بھارت میں بات چیت ہونی چاہئے یہی وجہ ہے کہ جنگ کو روکنے کے لئے جنرل اسمبلی اور دوست ملکوں نے جو تجاویز بھی پیش کیں وہ ہم نے قبول کر لیں۔ ہم نے سلامتی کونسل کی تین قراردادیں بھی منظور کر لی تھیں جس کے تحت دونوں ملکوں کو اپنی اپنی فوجیں اپنی سرحدوں میں لے جانے اور جنگ بند کر دینے کی سفارش کی گئی تھی۔ جنرل اسمبلی کی قرارداد کی بین الاقوامی برادری کی عظیم اکثریت کی تائید حاصل کی تھی۔ مگر افسوس ہے کہ بھارت نے یہ قرارداد بھی منظور نہ کی

اب بھارت کی حکومت نے مغربی محاذ پر جنگ بندی کی پیشکش کی ہے۔ پاکستان تو پہلے ہی اقوام متحدہ کی قرارداد کے تحت اسے قبول کر چکا ہے بشرطیکہ بھارت نیک نیتی کے ساتھ اس قرارداد کے دائرہ عمل میں رہتے ہوئے دیگر نقطوں کو بھی مد نظر رکھے اور اسے اقوام متحدہ کے توسط سے باضابطہ شکل دینے کے لئے ضروری اقدامات کرے لہٰذا میں نے آج (۱۷ دسمبر) کی رات کو امن کے مفاد کی خاطر ساڑھے سات بجے اپنی فوجوں کو فائر بندی کا حکم دے دیا ہے۔

انقرہ: ۱۷ دسمبر۔ ترکی کی حکومت نے مشرقی پاکستان پر بھارت کے فوجی قبضہ کی سخت مذمت کی ہے۔

وطن عزیز اور خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۱ء کے موقع پر جماعت احمدیہ کو عموماً اور خدام کو خصوصاً وطن عزیز کی خاطر ہر قسم کی قربانیوں کے لئے تیار رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا:

"اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کو عموماً اور اپنے عزیز بھائیوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ تمہاری مادر وطن آج تمہیں بلا رہی ہے وہ تم سے قربانی چاہتی ہے تم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وطن کی سالمیت اور حفاظت کے لئے تمہاری طاقتوں کا آخری جزو بھی خرچ ہو جانا چاہیئے۔ تمہارے ذہن سر قربانی کے لئے تیار اور تمہارے عمل تمہارے ذہنی فیصلوں کی صداقت کی تائید کرنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ سارے پاکستانی ہی مادر وطن کی سالمیت پر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ لیکن ایک احمدی کو تو بہرحال کسی سے پیچھے نہیں رہنا چاہیئے صرف یہ نہیں کہ وہ کسی سے پیچھے نہ رہیں بلکہ انہیں دوسروں کی طرف دیکھے بغیر قربانیوں میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا چاہیئے" (الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

تمام خدام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے پیش نظر مادر وطن کی سالمیت کے لئے ہر قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم   و علی عبدہ المسیح الموعود

126

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک سال ۲۸/۳۸ (دسمبر ۷۲-۱۹۷۱ء)

نوٹ :- ۵۰ روپے سے کم چندہ دینے والوں کے صرف نام درج ہیں -

نام مجاہدین معہ پتہ	رقم
حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ	۱۰۰۰/-
بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ	۳۲۰/-
سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ "	۴۰۰/-
" " مہر آپا صاحبہ "	۲۰۰/-
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب "	۵۶۰/-
صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ "	۱۷۵/-
میر سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ "	۲۲۸/-
پیر معین الدین صاحب "	۵۰۰/-
مرزا برکت علی صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۳۶/۵۰
ٹھیکیدار غلام حسین صاحب " " "	۵۸/-
حاجی محمد فاضل صاحب مع بیگم صاحبہ	۶۰/-
زینب بی بی صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ	
سلمیٰ بیگم مرحومہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب ، بابا جان محمد صاحب - نواب بی بی صاحبہ - بابو برکت اللہ صاحب - میاں عبدالحق صاحب آنہ - ٹھیکیدار محمد عبداللہ صاحب - ساکن محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ -	۱۲
مولانا ابوالعطاء صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۱۰/-
محبوب عالم خالد صاحب "	۱۳۸/۵۰
ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی "	۱۹۰/-
مولانا صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ - کیپٹن ملک خادم حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ - آمنہ بیگم صاحبہ ، چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ، حبیبہ خاتون صاحبہ اہلیہ محمد لطیف صاحب ، امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ قاضی محمد رشید صاحب - دارالرحمت وسطی ربوہ - چوہدری سلطان احمد صاحب - خوشی محمد صاحب - چوہدری نذیر احمد صاحب - مائی محمد فاضل صاحب ، اہلیہ صاحبہ محمد فاضل صاحب - چوہدری اقبال احمد صاحب جالندھری ، اہلیہ صاحبہ اقبال احمد صاحب جالندھری ، والدہ صاحبہ اقبال احمد صاحب جالندھری - چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ، حکیم محمد اسمٰعیل صاحب - محمد ابراہیم صاحب - گیانی عباداللہ صاحب - اہلیہ صاحبہ قریشی عبدالغنی صاحب ، حکیم فضل الٰہی صاحب - اہلیہ صاحبہ حکیم فضل الٰہی صاحب - حافظ محمد یعقوب صاحب ، دارالرحمت غربی ربوہ -	
قریشی مختار احمد صاحب ہاشمی ، محمود احمد صاحب سعید ، محترمہ امۃ الکریم صاحبہ ، منشی جمال الدین صاحب ، اہلیہ صاحبہ جمال الدین صاحب ، حکیم عبدالواحد صاحب ، اہلیہ ، رشیدہ صاحبہ اہلیہ مولوی بشارت احمد صاحب ، محمد شفیق صاحب قیصر ، اہلیہ صاحبہ و بچگان محمد شفیق صاحب قیصر - نذیراں بیگم صاحبہ زوجہ ملک منیر احمد صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ -	
مس بشیر صاحبہ ، مس احسن صاحبہ - جامعہ نصرت ربوہ -	
عبدالعزیز صاحب ڈار دارالصدر غربی ربوہ	۱۶۰/-
کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب " "	۱۰۵/-
محمد سلطان اکبر صاحب " "	۹۰/-
سید اقبال حسین صاحب دارالعلوم غربی "	۵۱/-
رفیق احمد صاحب ولد عطا محمد صاحب ، چوہدری عطاء اللہ صاحب	

نام مجاہدین معہ پتہ	رقم
شیخ محمد عمر صاحب انور ، ملک محمد سلیم صاحب جہلمی ، چوہدری عنایت اللہ صاحب ، حبیب اللہ صاحب ، سردار یعقوب احمد صاحب ، مولوی عبدالکریم صاحب شرما ، محلہ دارالعلوم غربی ربوہ ::	
شیخ عبدالخالق صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۱۳۰/-
قاضی عبدالسلام صاحب حبشی " " "	۱۵۶/-
ملک فضل الدین صاحب ، رحمت الٰہی صاحبہ ، حمیدہ اختر صاحبہ ، اہلیہ ملک فضل الدین صاحب ، اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ، چوہدری اللہ بخش صاحب ، میاں بلال احمد صاحب ، آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ یعقوب صاحب ، چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید معہ اہلیہ صاحبہ - دارالصدر شمالی	
چوہدری محمد حسین صاحب دارالیمن ربوہ	۹۹/-
رحمت علی صاحب ٹھیکیدار معہ اہلیہ و بچگان "	۱۳۲/-
عنایت بیگم صاحبہ منجانب نورالدین مرحومین "	۷۵/۵۰
چوہدری غلام رسول صاحب ٹیچر " "	۷۵/-
ملک فضل احمد صاحب معہ اہلیہ ، مولانا غلام قادر صاحب ، معین الدین صاحب معہ اہلیہ و بچگان ، محمد اسمٰعیل صاحب اسلم معہ اہلیہ و بچگان ، شیخ سلطان علی صاحب پنشنر ، چوہدری رشید احمد صاحب ، محمد شفیع صاحب درزی ، مبارک احمد صاحب کارکن ، اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام رسول صاحب ٹیچر ، امین الدین صاحب طاہر ، میراں بیگم صاحبہ منجانب بشیر احمد صاحب ، ملک فضل احمد صاحب معہ اہلیہ ، حکیم بشیر احمد صاحب ، خدیجہ بیگم صاحبہ ، چوہدری محمد رمضان صاحب ، چوہدری رشید احمد صاحب ، مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب دارالیمن ربوہ ::	
چوہدری بشیر محمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ	۱۰۵/-
صوفی عبدالغفور صاحب " "	۵۵/-
نائب عبدالمجید صاحب ، محمد علی صاحب نظامانہ اہل و عیال صاحب ، مستری قربان حسین صاحب ، سلیم الدین احمد ، خیرالدین صاحب ، مستری نور محمد صاحب ، مبارک علی صاحب ، گل محمد صاحب سندھی ، ہاجرہ صدیقہ صاحبہ ، میاں غلام محمد صاحب ، سید عبدالوہاب صاحب مرحوم ، مولوی محمد حسین صاحب آزاد ، دارالنصر غربی ربوہ ::	
بشیر احمد شاہ صاحب ، ملک محمد بوٹا صاحب ، ڈاکٹر سراج الدین صاحب ، حکیم رحمت خان صاحب ، چوہدری اکبر علی صاحب پٹواری ، ماسٹر عبدالواحد صاحب ، امیر احمد صاحب عارف - دارالنصر شرقی ربوہ ::	
پیر مبارک احمد صاحب ، امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ قریشی فضل حق صاحب ، رانا محمد الدین صاحب معہ والدین و بچگان - گول بازار ربوہ	
خواجہ محمد شریف صاحب معہ اہلیہ گول بازار ربوہ	۱۱۰/-
لطف الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ و بچگان دارالصدر شرقی	۷۰/-
عبیداللہ صاحب "	۱۵۰/-
صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ "	۵۰۰/-

نام مجاہدین معہ پتہ	رقم
چوہدری اللہ بخش صاحب ، اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ، نور محمد صاحب معہ اہل و عیال ، صوفی رمضان علی صاحب ، قادر بخش صاحب ، محمد افضل صاحب معہ اہل و عیال ، محمد نواز صاحب مومن ، چوہدری عبدالواحد صاحب ، اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالواحد صاحب ، نور محمد صاحب مختار عام ، اہلیہ و بچگان نور محمد صاحب مختار عام - محمد شجاعت علی صاحب معہ اہل و عیال ، ماسٹر حمید احمد صاحب ، امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ قاضی عبداللہ صاحب ، سید عبدالسلام صاحب ، محمد اصغر صاحب قمر ، خزینہ نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب ، عبدالقیوم خان صاحب ، آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد رمضان صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ::	
شیخ محمد حسین صاحب ، اہلیہ صاحبہ شیخ محمد حسین صاحب ، سردار عبدالقادر صاحب ، چنیوٹ	
سید عبید اللہ شاہ صاحب کھریانوالہ ضلع لائلپور	۶۰/-
چوہدری محمد انور صاحب ، چوہدری نادر حسین صاحب کھریانوالہ ضلع لائل پور ::	
چوہدری ظفر اللہ خان صاحب پیپلز کالونی لائلپور	۱۳۱/-
میاں غلام احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان " "	۵۹۳/-
راجہ ناصر احمد صاحب " "	۸۰/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ، مبارک احمد صاحب ، اہلیہ صاحبہ و بچگان مبارک احمد صاحب ، محمد اسمٰعیل صاحب ، اہلیہ صاحبہ راجہ ناصر احمد صاحب ، پیپلز کالونی لائل پور ::	
مرزا دوست محمد صاحب مسجد فضل لائلپور	۶۵/-
بچگان " " " منشی محمد خان صاحب ، غلام محمد صاحب مسجد فضل لائل پور ::	
عبدالمجید خان صاحب ، بشیر الدین احمد صاحب ، چک نمبر ۱۰۹ نرائن گڑھ ضلع لائل پور ::	
مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا	۲۲۵/-
کیپٹن ڈاکٹر محمد جی صاحب D.H.O "	۵۱۰/-
چوہدری فتح محمد صاحب ڈائریکٹر "	۲۹۶/-
حافظ مسعود احمد صاحب "	۱۰۲/-
زیب النساء صاحبہ	۵۱/-
چوہدری رشید احمد صاحب "	۵۲/-
" نذیر احمد صاحب "	۶۱/-
صوبیدار صلاح الدین صاحب "	۵۰/-
رائے محمد حیات صاحب جوئیہ "	۵۰/-
اللہ رکھی صاحبہ	۵۲/-
اہلیہ صاحبہ مرزا عبدالحق صاحب ، صالحہ خاتون صاحبہ اہلیہ چوہدری رحمت علی صاحب ، چوہدری رحمت علی صاحب ، سلیمہ خاتون صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب ، بشریٰ خاتون صاحبہ ، صفیہ اشرف صاحبہ ، شہناز اختر صاحبہ ، اہلیہ شیخ عبداللطیف صاحب ، چوہدری مجید احمد صاحب	

نام مجاہدین معہ پتہ	رقم
اہلیہ صاحبہ چوہدری مجید احمد صاحب ، اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد صدیق صاحب ، حمیدہ بانو صاحبہ ، بشیر بیگم صاحبہ ، ظفر احمد صاحب ، قریشی احمد حسن صاحب ، سرگودھا ::	
فلائنگ آفیسر ضیاء اللہ صاحب سرگودھا چھاؤنی	۵۰/-
محمد احمد صاحب ضیاء "	۶۰/-
عبدالحمید خان صاحب "	۵۴/-
فضل الٰہی صاحب "	۶۰/-
منور احمد صاحب اختر ، منور احمد صاحب ، مجید احمد خان صاحب ، بشارت احمد صاحب - سرگودھا چھاؤنی ::	
صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۳۰/-
اہلیہ صاحبہ " " " "	۶۰/-
سمیع اللہ صاحب سیالکوٹی " " " "	۷۰/-
ولی اللہ صاحب ، قانتہ شاہدہ صاحبہ ، کیپٹن حمیدالدین صاحب صدر محلہ ، پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب ، شمس النساء صاحبہ ، عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ::	
جمال الدین صاحب ، چوہدری جمیل احمد صاحب ، مرزا عبدالرشید صاحب ، ڈاکٹر نورالدین صاحب ، شریف احمد صاحب ملوی ، صوفی اقبال الدین صاحب دارالیمن ربوہ ::	
محمد الطاف خان صاحب - دارالعلوم غربی ربوہ -	
امۃ اللہ صاحبہ زوجہ رفیق احمد صاحب ، چوہدری محمد شریف صاحب ہاشمی ، خوشی محمد صاحب معہ اہل و عیال ، شریف احمد صاحب ولد خوشی محمد صاحب - دارالصدر شمالی ::	
محمد انور صاحب قریشی - دارالصدر جنوبی ربوہ	
محمد ابراہیم صاحب دہالنٹری ، صدر محلہ دارالنصر غربی ربوہ	
اہلیہ صاحبہ فرزند الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید " "	
علیہ بیگم صاحبہ خود و منجانب الدین ، گورنمنٹ ماڈل سکول ربوہ	
ملک خالد محمود صاحب ، ناصر محمود صاحب ، طارق لئیق احمد صاحب طاہر ، جمال الدین صاحب شمس ، محمد غضنفر صاحب چیمہ - ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ	
محترمہ قدسیہ بیگم صاحبہ - دارالصدر شرقی ربوہ -	
عبدالسمیع صاحب نون سرگودھا	۱۰۶۰/-
حافظ سید بشیر احمد صاحب ، مکرم شیخ فیض الرحمٰن صاحب ، اہلیہ صاحبہ مکرم شیخ فیض الرحمٰن صاحب ، شیخ احسان الرحمٰن صاحب ، محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ ، امۃ المتین صاحبہ ، امۃ النصیر صاحبہ ، امۃ الحمید صاحبہ ، مخدوم الطاف احمد صاحب ، مخدومہ مسرت بیگم صاحبہ ، مخدوم افضل احمد صاحب ، سکینہ بیگم صاحبہ - ٹھوکھیاٹ میانی ضلع سرگودھا ::	
چوہدری محمود احمد صاحب ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا	۱۶۰/-
محمد صدیق صاحب ، حمید اللہ صاحب " " "	-
عبداللہ گوندل صاحب ، خورشید بیگم صاحبہ ، عبدالواحد صاحب گوندل ، بشیر احمد صاحب ، اقبال بیگم صاحبہ ،	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام مجاہدین	رقم
بچگان عبدالواحد صاحب ۔ چک ۹۹ شمالی سرگودھا۔	
خواجہ عبدالکریم صاحب شاہد، چوہدری عبدالعزیز صاحب،	
خواجہ خان صاحب مرحوم، فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ	
عبدالعزیز صاحب، امۃ القیوم صاحبہ، چوہدری عبدالحی	
صاحب۔ چک ۲/TDA ضلع سرگودھا۔	
فضل احمد صاحب ولد میاں احمد علی صاحب، میاں محمد	
ملک صاحب، چوہدری فتح دین صاحب۔ چک ۹۶ گھسیٹ پورہ	
بچگان عبدالغفور صاحب معہ اہلیہ صاحبہ جھنگ صدر	۱۶۰/-
مکرم حافظ عبدالکریم صاحب خوشاب	۱۳۴/-
چوہدری محمد نذیر صاحب، چوہدری مختار احمد صاحب	
اہلیہ چوہدری مختار احمد صاحب، محمد فیروز خان صاحب،	
ستار بی بی صاحبہ، راج بی بی صاحبہ، خدیجہ بیگم صاحبہ،	
امۃ النصیر بیگم صاحبہ، حامدہ بیگم صاحبہ، عبدالعزیز خان	
صاحب، زرینہ بیگم صاحبہ، عبدالستار خان صاحب،	
اقبال بیگم صاحبہ، بچگان عبدالحفیظ خان صاحب،	
عبدالغفار خان صاحب، عبدالرشید خان صاحب،	
بچگان عبدالرشید خان صاحب، رانا حمید اللہ صاحب،	
والدہ صاحبہ مختار احمد صاحب، بچگان مختار احمد صاحب	
سرفراز احمد خان صاحب، سرداراں بی بی صاحبہ،	
نصرت جہاں صاحبہ۔ خوشاب ؎	
عبیداللہ شاہ صاحب ۔ چک جھمرہ	۶۰/-
محمد انور صاحب، ناظر حسین صاحب۔ عبدالرحیم صاحب۔	
چک جھمرہ	
چوہدری محمد عبداللہ صاحب، حلقہ مسجد فضل لائلپور	۳۰۰/-
شیخ محمد یوسف صاحب " "	-
چوہدری محمد یعقوب خان صاحب حلقہ غلام محمد آباد "	۶۸/-
شیخ عبدالرشید صاحب، ڈاکٹر نثار احمد صاحب،	
امۃ المنان صاحبہ، ارشاد بیگم صاحبہ، شیخ عبدالقیوم	
صاحب، اہلیہ شیخ عبدالقیوم صاحب، خلیل احمد صاحب	
ابن شیخ حمید احمد صاحب، قریشی عبدالرحمن صاحب،	
محمد ممتاز صاحب ۔ حلقہ غلام محمد آباد لائلپور ؎	
حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال ثانی دارالصدر جنوبی ربوہ	۲۹۰/-
محمد رمضان صاحب دارالیمن ربوہ	-
ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب بھکر ضلع میانوالی	۱۲۰/-
اہلیہ صاحبہ، دختر صاحبہ " " " "	-
محمد عبداللہ صاحب جھنگ صدر	۶۶/-
میاں شریف احمد صاحب "	۸۱/۵۰
میاں رفیق احمد صاحب "	۸۱/۵۰
میاں عبدالرحمان صاحب "	۸۶/۲۵
چوہدری عبدالغفور صاحب "	۶۱/۵۰
سید منظور حسین صاحب، مولوی احمد الدین صاحب،	
میاں محمد رمضان صاحب، ماسٹر علی محمد صاحب،	
عبدالکریم صاحب، فضل بیگم صاحبہ۔ محمد عبدالعزیز صاحب،	
سعیدہ بیگم صاحبہ، قاضی محمد عنایت اللہ صاحب، منظور احمد	
صاحب، حرمت بی بی صاحبہ، حنیفہ بیگم صاحبہ، جمال الدین	
صاحب۔ حلیمہ بی بی صاحبہ، انور بیگم صاحبہ مرحومہ	
امۃ اللہ بیگم صاحبہ، سردار محمد صاحب، سلامت بی بی	
صاحبہ، بچگان شریف احمد صاحب، جنت بی بی صاحبہ	
بچگان رفیق احمد صاحب، مبارکہ اختر صاحبہ، بچگان میاں	

نام مجاہدین	رقم
عبدالرحمن صاحب، عبدالرحمن منجانب نبی کریم صلی اللہ	
علیہ وسلم۔ مختار بیگم صاحبہ، عبدالستار صاحب	
منجانب دادا و والد صاحب، رشیدہ بیگم صاحبہ	
حاجی محمد افضل صاحب، محمد فیروز ولد احمد بخش،	
میاں شریف احمد منجانب حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ جھنگ صدر	
مولوی سردار علی صاحب، مولوی غلام محمد صاحب۔ لاٹھیانوالہ ؎	
کلمی جاوید اہلیہ ملک منور احمد صاحب جاوید	۵۰/-
معہ بچگان گنج مغلپورہ لاہور	
ملک محمود احمد خالد، فرم میسرز مظفر اینڈ سنز	
گنج مغلپورہ لاہور	
کرنل محمد سعید صاحب۔ لاہور چھاؤنی	۱۰۰۰/-
چوہدری نصیر احمد صاحب کرشن نگر "	۱۵۰۰/-
شیخ احمد حسن صاحب " "	۶۶/-
قاضی عطاء اللہ صاحب " "	۵۲/۵۰
میاں عبدالحق صاحب ولد میاں سعد محمد صاحب، رحمت اللہ	
خان صاحب ۔ کرشن نگر لاہور	-
سید سہیل احمد صاحب ۔ واپڈا ہاؤس لاہور	۴۹۰/-
ڈاکٹر احسان الحق صاحب معہ لواحقین "	۱۲۰۵/-
چوہدری نوردین صاحب ریسرچ آفیسر رحمان پورہ "	۲۳۰/-
عبدالعزیز خان صاحب خوشحالی موٹر مال لاہور	-
عبدالقدیر خان صاحب، غلام عائشہ اہلیہ عبدالقدیر خان	
صاحب معہ بچگان سلیم احمد خان صاحب،	
چوہدری محمد یعقوب صاحب، چوہدری حمید احمد صاحب،	
رانا عبدالرحمن صاحب ۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ ؎	
عزیز محمد خان صاحب ۔ سمن آباد لاہور	۸۳/۵۰
چوہدری عبدالحمید صاحب ۔ ماڈل ٹاؤن "	۱۱۰۰/-
کرنل عطاء اللہ " "	۸۰۰/-
چوہدری ناصر احمد صاحب " "	۶۰/-
بیگم چوہدری عبدالوحید صاحب، آغا عبدالرحیم صاحب	
ماڈل ٹاؤن لاہور ۔	
ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد منجانب والدین مرحومین ۔	
چک چھٹہ گوجرانوالہ	-
میاں برکت علی صاحب، میاں اکبر علی صاحب،	
میاں غلام احمد صاحب، میاں محمد خان صاحب	۱۰۰۰/-
وزیرآباد گوجرانوالہ	
ملک منظور احمد صاحب " "	۲۲۵/-
گلزار احمد صاحب مٹھائی والے " "	۲۶۰/-
شیخ محمد عبداللہ صاحب ڈگویا " "	۸۲/-
محمد رفیق صاحب " "	۸۰/-
چوہدری مقصود احمد صاحب پریذیڈنٹ، چوہدری محمد لطیف	
صاحب صدر جماعت ۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب سابق معلم وقف جدید	
معہ اہل و عیال ۔ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ۔	
محمد رمضان صاحب، محمد یوسف صاحب، عبدالکریم صاحب،	
وزیرآباد (گوجرانوالہ) ۔	
سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ گوجرانوالہ	-
ڈاکٹر چوہدری غلام اللہ آف پشاور حال لاہور	۲۰۰/-
مریم بانو صاحبہ اہلیہ خواجہ ظہور صاحب انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور ۔	
صاحبزادی صاحبہ زمرابیوی ۔ جماعت احمدیہ جوڑہ گکھو،	
میاں عبدالحمید صاحب، ماسٹر محمد سعید صاحب ۔ چک ۵ رتیاں ۔	

نام مجاہدین	رقم
چوہدری غلام قادر خان صاحب راج گڑھ لاہور	-
ملک غلام نبی صاحب ۔ ڈسکہ	-
چوہدری محمد حیات صاحب ۔ مدرسہ چٹھہ	۶۲/-
حکیم محمد شفیع صاحب سادھوکے	-
غلام رسول صاحب سپرنٹنڈنٹ پوسٹل لاہور	۴۵/-
اہلیہ محترمہ " " " "	-
محمد اسلم صاحب ٹھروہ	-
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ۔ پنڈی بھٹیاں	-
غلام رسول صاحب معلم ۔ چک بچھان	-
نذیر احمد و ثریا نذیر آف شمس آباد گھٹیالیاں	-
مرزا نصیر احمد صاحب ۔ ڈسکہ	
منور محمود صاحب قمر معلم وقف جدید مانگا سیالکوٹ	
چوہدری عبدالحق صاحب، محترمہ اصغری بیگم صاحبہ	
اہلیہ " " پنڈی بھاگو	-
قریشی محمد اقبال صاحب سابق لائن آفیسر پولیس سیالکوٹ	۱۱۱/-
مرزا غلام نبی صاحب صدر جماعت حلقہ " "	-
حاجی محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	۱۲۵۰/-
بزرگان و برادرم حاجی صاحب "	۶۰/-
محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ حاجی صاحب "	-
ڈاکٹر فضل احمد صاحب "	۵۰/-
بیگم " "	-
اقبال احمد پسر ڈاکٹر فضل احمد صاحب "	-
حکیم مرغوب اللہ صاحب جمیل دواخانہ شیخوپورہ	۱۵۸/-
معہ اہلیہ محترمہ	
شیخ گلزار محمد صاحب معہ لواحقین عالیہ شیخوپورہ	۵۸/۹۲
چوہدری نذیر احمد صاحب گرتو	-
عصمت بی بی صاحبہ بیدادپور	-
ملک محمد شفیع صاحب ۔ بھینی شرقپور	-
شیخ محمد بشیر صاحب آزاد منڈی مریدکے	۵۰/۹۹
" " منجانب اہلیہ و بچگان و لواحقین "	۵۵/-
حاجی شیخ محمد ابراہیم صاحب معہ لواحقین "	-
محمود احمد صاحب شمس	۴۰/-
بابو محمد یعقوب صاحب، ماسٹر مشتاق احمد صاحب،	
شیخ محمد عطاء اللہ صاحب شاد و اہلیہ ۔ حمیدہ	
بیگم صاحبہ بیوہ نور الٰہی صاحب، مرزا عبدالکریم	
صاحب، مرزا عبدالحمید، بشیر احمد بھٹی، مسعود احمد	
صاحب، نذر حسین صاحب، منور احمد صاحب منڈی مریدکے ۔	
منشی نور حسین صاحب معہ لواحقین "	۱۶۲/-
میاں عبدالرحمن صاحب ۔ نانو ڈوگر	-
سید عمران مدثر صاحب، صالحہ سلطانہ صاحبہ ۔	
عصمت بی بی صاحبہ ۔ واربرٹن	-
حاجی فضل احمد معہ لواحقین ۔ چنگڑ حاکم والا	۱۶۸/-
رائے عباس علی صاحب، مبشر احمد صاحب، جنت بی بی	
ہمشیرہ حاجی فضل احمد صاحب، میاں غلام محمد صاحب،	
محمد خان صاحب، اللہ دتہ صاحب، رائے اصغر علی	
صاحب معہ لواحقین، سید عبدالغفور شاہ، رائے	
محمد خان صاحب لالی ۔ چنگڑ حاکم والا ۔	
قاسم علی صاحب خادم معہ لواحقین "	۶۹/۲۵
ملک نصراللہ خان صاحب صدر جماعت حلقہ نیلا گنبد لاہور ۔	

نام مجاہدین	رقم
اہلیہ و بچگان ملک نصراللہ خان صاحب صدر حلقہ نیلا گنبد لاہور	
اہلیہ صاحبہ میاں محمد یحییٰ صاحب، میاں عبدالقیوم صاحب،	
میاں عبدالرؤف صاحب، اہلیہ صاحبہ میاں عبدالماجد صاحب	
اہلیہ صاحبہ خلیل احمد صاحب ناگی، اللطیف احمد آف منصورہ	
صادق احمد صاحب قریشی ۔ دی مرکنٹائل ہاؤس محمد یحییٰ	
صاحب ۔ قاضی محمود احمد صاحب، اہلیہ صاحبہ قاضی	
محمود احمد صاحب ۔ حلقہ نیلا گنبد ۔ لاہور ۔	
منشی محبوب عالم صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ منجانب	
قاضی محمود احمد صاحب ۔ نیلا گنبد لاہور	۱۳۳/-
اہلیہ صاحبہ " " " "	-
تیمور احمد صاحب چغتائی حلقہ کرشن نگر سنت نگر	۱۵۵/-
ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی صدر حلقہ " "	۲۶۰۰/-
معہ اہل و عیال ۔	
خیر النساء، آیاز صاحبہ بیگم ملک عبداللطیف صاحب	
ستکوہی ۔ حلقہ کرشن نگر، سنت نگر	۵۰/-
مرزا امیر احمد صاحب، عبدالکریم خان صاحب، حفیظہ بیگم	
صاحبہ اہلیہ تیمور احمد صاحب چغتائی ۔ بچگان تیمور احمد	
صاحب چغتائی، حمید اللہ صاحب ۔ کرشن نگر سنت نگر لاہور	
میاں مطیع اللہ صاحب ۔ حلقہ لاہور چھاؤنی	۸۶/-
" " منجانب والد صاحب مرحوم و والدہ	
صاحبہ، برادر مرحوم ۔ حلقہ لاہور چھاؤنی	
عابد علی صاحب بٹر معہ لواحقین پرانی انارکلی	۲۱۱/-
چوہدری عبدالعزیز صاحب بھٹی حلقہ سمن آباد	۳۳۳/-
" عبدالستار صاحب صدر " " "	۱۰۲/-
شیخ ذکاء اللہ صاحب " " "	۵۰/-
چوہدری محمد نذیر صاحب " " "	۱۰۰/-
شیخ فضل احمد صاحب " " "	۳۶/-
شکیلہ حسن احمد دختر ڈاکٹر حسن احمد صاحب ۔ ملک	
عبدالوحید سلیم معہ اہل و عیال، شیخ قمر احمد صاحب حقہ	
سمن آباد لاہور ؎	
مسعود احمد صاحب فاروقی، عبدالرشید صاحب ٹھیکیدار	
عبدالرحیم صاحب ۔ شالامار ٹاؤن لاہور ۔	
محمود احمد صاحب ظفر کریم پارک بھاٹی گیٹ لاہور	۷۲/-
مستری نذر محمد صاحب " " "	۶۲/-
بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب، عبدالحمید صاحب، مستری	
محمد لطیف صاحب منجانب اہلیہ و بچگان، مبارکہ احمد صاحب	
محمد صدیق صاحب شاکر صدر حلقہ منجانب والد صاحب مرحوم	
میاں غلام نبی صاحب رضی اللہ عنہ، مسعود احمد صاحب، نصرت ریاض	
صاحبہ، بنت ریاض احمد صاحب، غلام احمد صاحب،	
مشہود احمد صاحب ابن محمود احمد صاحب ظفر دیگر لواحقین	
محمود احمد ظفر، عبدالستار صاحب منور، ڈاکٹر سعید	
عبدالرشید صاحب ۔ حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور ۔	
ملک عبدالقادر صاحب، میاں حبیب اللہ صاحب،	
میاں منور احمد صاحب ۔ محمد اقبال، محمد شفیق صاحبان،	
شمیم اختر صاحبہ، والدہ منصور احمد منصوری ۔ شیخ محمد ارشاد	
صاحب، عنبرین طارق، طارق سلیم ۔ رحمن پورہ لاہور	
چوہدری نور احمد خان صاحب صدر حلقہ سول لائن	۹۳/-
" محمد افضل معہ لواحقین " "	۵۰/-
ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرجن معہ لواحقین "	۱۵۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام مجاہدین — رقم

اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالمالک صاحب سول لائن لاہور -/۵۰

امۃ الحمید صاحبہ " -/۴۰

شریف بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم " -/۴۰

حمیدہ بیگم صاحبہ، چوہدری عبدالقدیر خانصاحب معہ اہلیہ صاحبہ - خواجہ عبدالحمید صاحب ڈار، شمیم نصرت صاحبہ، حکیم نور علی صاحب، بیگم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب، امۃ الحی صاحبہ بنت قاضی محمد منیر صاحب، والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب، حلقہ سول لائن لاہور

شیخ عبدالحمید صاحب - حلقہ مزنگ -

کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب مدینہ کالونی -

بابو عبدالرحمن صاحب معہ لواحقین مصری شاہ -/۱۵۲

شریف احمد صاحب ٹھیکیدار معہ لواحقین صدر حلقہ " -/۲۲۵

محمد علی صاحب طاہر معہ والدین دیگر لواحقین دھرم پورہ -/۸۰

چوہدری بشیر احمد صاحب صدر حلقہ سلطان پورہ -

" غلام رسول صاحب معہ لواحقین گنج مغل پورہ -/۱۱۵

شیخ خورشید احمد صاحب معہ اہلیہ محترمہ " " -/۵۲

بابو نذیر احمد امرتسری، عبدالمالک صاحب، محمد انوار الحق دستمند، اہلیہ محترمہ چوہدری محمد خانصاحب قائد مغلپورہ - ملک ناصر خلیل صاحب، نصیر الدین صاحب بھٹی ناظم اطفال، میاں عبدالمنعم (نائب قائد)، محترمہ صالحہ مسرت صاحبہ و قانتہ نصیرہ صاحبہ بلتستان میاں عبدالحلیم صاحب - چوہدری محمود احمد صاحب ایم - ایس - سی منجانب لواحقین - مرزا کرامت اللہ صاحب منجانب والدہ - حافظ کرم الٰہی صاحب - بشیر احمد صاحب، گنج مغل پورہ لاہور

ملک عبدالرشید صاحب، طاہرہ ظفر بنت حکیم ظفر دین صاحب ملک عبدالحمید صاحب، حبیب اللہ صاحب - (شیخوپورہ)

چوہدری مشتاق احمد صاحب، محمد خورشید احمد صاحب ایڈووکیٹ عمر دین صاحب، مولوی محمد عبداللہ صاحب، مولوی عنایت اللہ صاحب (بنی اسرائیل) معہ اہلیہ - چوہدری خیر الدین صاحب، مرزا عمر دین صاحب، زینب بی بی صاحبہ (نارووال)

چوہدری محمد حسین صاحب (دار برٹن)

حافظ عبدالرشید صاحب (دیہوکی)

صوبیدار دین محمد صاحب مع اہلیہ سیالکوٹ چھاؤنی -/۸۶

حسن آرا بیگم صاحبہ " -/۹۳

میجر منیر رشید صاحب " -/۹۵

بشیر احمد چوہان مع اہلیہ سیالکوٹ چھاؤنی - -

محمد اسلام ٹیلر سیالکوٹ شہر -

احمد علی صاحب فیروز والہ

خواجہ اللہ دتہ صاحب - سیالکوٹ شہر ۵۱/۵۰

چوہدری محمد طفیل صاحب " -/۴۵

قریشی محمد اقبال صاحب " -/۱۱۱

میاں محمد ابراہیم صاحب " ۴۸/۵۰

منیر احمد، شریف احمد، نذیر احمد صاحبان " -/۶۹

حاجی محمد شفیع صاحب و اہلیہ صاحبہ، عبدالقدوس صاحب، بابو محمد حیات صاحب، سیالکوٹ شہر -

عبدالرحمن صاحب، حسن محمد صاحب، احمد بخش صاحب، والدہ حسن محمد صاحب، چوہدری دین محمد صاحب، مرزا لال دین صاحب، چوہدری محمد صدیق صاحب، چوہدری نذیر احمد صاحب، محمد اسمٰعیل صاحب، اصغر محمد صاحب، چوہدری

نام مجاہدین — رقم

رشید احمد صاحب، سید مودود احمد صاحب، چوہدری صالح محمد صاحب، پروفیسر محمد رشید صاحب طارق، مولوی داؤد عبدالغنی بٹ صاحب، خواجہ قدرت اللہ صاحب، معہ اہلیہ و والدہ صاحبہ - خواجہ ہدایت اللہ صاحب و اہلیہ صاحبہ - مولوی محمد ابراہیم صاحب، محمد اسحٰق صاحب شیخ محمد طفیل صاحب، میاں چراغ دین صاحب، ماسٹر غلام احمد صاحب و اہلیہ صاحبہ اول، اہلیہ صاحبہ دوم - مولوی محمد عبداللہ صاحب مع بچگان، ڈاکٹر لطیف احمد صاحب، مولوی غلام حیدر صاحب - مولوی غلام حیدر صاحب، محمد رفیق صاحب، محمد لطیف صاحب، خلیفہ عبدالعزیز صاحب، منیر احمد صاحب دوکاندار میاں محمد شفیع، محمد صادق - مرزا محمد دین صاحب، چوہدری نواب دین صاحب، نذیر احمد صاحب حلوائی و اہلیہ صاحبہ - اقبال بیگم صاحبہ، مبارک احمد صاحب چوہدری محمد یوسف صاحب، چوہدری عبدالواحد صاحب محمد صدیق صاحب، رحمت علی صاحب، شیخ عبدالکریم صاحب و اہلیہ صاحبہ و والدین - شیخ حبیب احمد صاحب، صوفی محمد دین صاحب، خواجہ محمد لطیف صاحب و اہلیہ صاحبہ - آمنہ دختر حسین بخش صاحب - پودہ ملی چوہدری خدا بخش صاحب، آمنہ بیگم صاحبہ - چوہدری صفدر علی صاحب - چوہدری اختر علی صاحب، چوہدری مظفر احمد صاحب، چوہدری ناصر احمد صاحب - فاطمہ بی بی صاحبہ - راجن بی بی صاحبہ - زہرہ بی بی صاحبہ نذیر احمد صاحب، ریاض احمد صاحب، فاطمہ بی بی صاحبہ، بختاور بی بی صاحبہ - عنایت اللہ صاحب، عائشہ عنایت اللہ صاحب - محمد حسین صاحب، تنویر لقمان صاحبہ، محمد شفیع صاحب - زہرہ بی بی صاحبہ - ساکنان ٹانڈہ گوجرہ

چوہدری احمد جان صاحب - راولپنڈی -/۱۲۸

" رحمت علی صاحب " -/۸۰

ٹھیکیدار محمد دین صاحب " -/۱۳۰

چوہدری محمود احمد صاحب ناصر " -/۱۵۵

بیگم صاحبہ " " " " -/۹۵

عبدالغفار صاحب ڈار " -/۶۱

عبداللہ خان صاحب کانپوری " -/۱۶۵

کرنل پیر ضیاء الدین صاحب " -/۲۷۷

ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید " -/۱۹۵

مرزا محمد نصیر صاحب " -/۱۳۵

چوہدری ناصر احمد صاحب S.D.O " -/۵۰۰

ملک محمد یونس خانصاحب " -/۱۲۵

ملک عبدالمغنی صاحب " -/۵۰

کرنل محمد یوسف صاحب " -/۵۴

والدین " " -/۵۲

ملک محمد صدیق صاحب " -/۸۵

چوہدری عبدالغنی صاحب رشدی " -/۱۰۰۵

" رمضان محمد صاحب " -/۱۰۰

ایم عبدالکریم صاحب رازی " -/۱۰۳۰

سید حسنات احمد صاحب " -/۲۰۰

مظفر احمد صاحب " -/۵۲

نام مجاہدین — رقم

بیگم صاحبہ چوہدری احمد جان صاحب، بشریٰ شوکت صاحبہ - طاہرہ احمد صاحبہ - شاہدہ تنویر صاحبہ - ڈاکٹر شریف احمد صاحب ناصر و بیگم صاحبہ - خواجہ عبدالغنی صاحب، نصیر احمد صاحب نسیم و بیگم صاحبہ - لطیف احمد صاحب طارق - ظہور احمد صاحب صدیقی، والدہ صاحبہ - بیگم صاحبہ ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید - دختر نومولودہ ڈاکٹر منیر محمد صاحب - چوہدری شوکت محمود صاحب چیمہ - محمد کریم صاحب قریشی - عطاء اللہ صاحب کلیم - نسیم بانو صاحبہ - طاہر محمود احمد صاحب - امۃ الرحمن صاحبہ بشریٰ رحمن صاحبہ - والدین ملک عبدالمغنی صاحب پسر ملک عبدالمغنی صاحب عبدالمنان صاحب مرحوم - عادل ایاز صاحب - شان محمد صاحب معہ خاندان ڈاکٹر محمد محمود خان صاحب سنوری، محمد اشرف صاحب سنوری - فیاض رشید صاحبہ - مسز فرخندہ صاحبہ وحید رشدی صاحب، طاہر احمد صاحب - امۃ الباری صاحبہ - عبدالقدوس صاحب معہ اہل و عیال - معراج الحق صاحب - مرزا افضل کریم صاحب بیگم صاحبہ مرزا افضل کریم صاحب - چوہدری رائے محمد صاحب، محمود احمد صاحب مختار خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب - میاں محمد اسمٰعیل صاحب محمد اکرم صاحب گھسیٹ پوری - قاضی محمد نذیر صاحب قاضی منور احمد صاحب - منیر احمد صاحب طاہر - شیخ بشیر احمد صاحب و بیگم صاحبہ مع بچگان و والد صاحب مرحوم و بزرگان سلف - مرزا عبدالحق صاحب ایم - اے - سردار نور محمد صاحب - انس احمد ولد سردار محمد صاحب - محمد رمضان صاحب ویکسی نیٹر - والدہ صاحبہ شیخ عبدالرشید صاحب ہمشیرہ صاحبہ شیخ عبدالرشید صاحب - ہمشیرہ صاحبہ شیخ عبدالرشید صاحب، بیگم صاحبہ شیخ عبدالرشید صاحب - خواجہ عبدالکریم صاحب - مرزا العظیم الحق صاحب - بیگم صاحبہ سید حسنات احمد صاحب - سید غلام حسین صاحب - والدین سید غلام حسین صاحب والدین میجر محمد نسیم صاحب - بشریٰ پروین صاحبہ امۃ السلام اہلیہ نسیم احمد صاحب، بشیر احمد صاحب بھٹی - والدہ و ہمشیرگان مشتاق احمد صاحب - افتخار احمد صاحب بھٹی - ماسٹر محمد امجد صاحب محمد صدیق صاحب - عبدالغفار صاحب جعفر - چوہدری عبدالحفیظ صاحب بوترہ - مرزا منصور احمد صاحب - قریشی عطاء المنان صاحب - راولپنڈی

پروفیسر کریم احمد صاحب - مربی -/۱۰۲

سید حمید احمد صاحب P.C.S اسلام آباد -/۲۰۰

امۃ الحی صاحبہ " -/۱۱۰۰

چوہدری عبدالحق صاحب ملک " -/۶۸

سعادت احمد صاحب پراچہ " -/۱۱۰

نور الحق صاحب قریشی " -/۲۲۵

چوہدری بشیر احمد صاحب ماہی " -/۱۰۵

" محمد یار صاحب " -/۶۴

میجر مبارک احمد صاحب ڈار " -/۲۲۰

نام مجاہدین — رقم

چوہدری اعجاز نصر اللہ خانصاحب اسلام آباد -/۱۰۱

ڈاکٹر مسز نصیرہ علیم صاحبہ " -/۱۰۰

چوہدری ناصر احمد صاحب " -/۴۳۵

نصیر احمد صاحب، جمیل احمد صاحب " -

مولوی عبدالرحمن صاحب داتہ ضلع ہزارہ -

چوہدری غلام حسین صاحب حویلیاں " ۱۸۱/۵۰

سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام حسین صاحب - چوہدری مشتاق احمد صاحب - چوہدری مبارک احمد صاحب " طاہر احمد صاحب - حویلیاں ضلع ہزارہ

عبدالکریم صاحب کنجاہ ضلع گجرات -/۵۵

رسول بی بی صاحبہ خود و منجانب حضرت المصلح الموعود و والدہ مرحومہ حسن بی بی صاحبہ - کنجاہ ضلع گجرات

محمد عرفان صاحب امیر صوبائی مانسہرہ ضلع ہزارہ -/۱۰۰

سعید احمد صاحب پٹواری " " -

شیخ عبدالحق صاحب لالہ موسیٰ ضلع گجرات -

سید بشیر احمد صاحب منجانب سید زمان شاہ صاحب محمد عبداللطیف صاحب راجوری - سید طارق محمود صاحب سیٹھی عبدالعزیز صاحب - جہلم

صدر دین صاحب منظور احمد صاحب - بھون ضلع جہلم

محترمہ بی بی بیوہ عالم علی صاحب، چوہدری نور محمد صاحب مولوی محمد شفیع صاحب - چوہدری احمد دین صاحب - منشی غلام محمد صاحب - میاں عبدالرحمن صاحب، مہر غلام احمد صاحب، چوہدری محمد اکرم صاحب - علی احمد صاحب گوندل - منشی عنایت اللہ صاحب زینب بی بی بیوہ عبدالغفار صاحب - حسن محمد ولد رحمت خان صاحب - چوہدری خان محمد صاحب - چوہدری محمد صالح صاحب - حکیم سراج دین صاحب معہ اہلیہ - سلیمہ بی بی اہلیہ محمد حسین صاحب - ماسٹر فضل احمد صاحب - (شادیوال ضلع گجرات)

ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب - کیمبلپور -/۲۵۰

منجانب ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب مرحوم، اہلیہ مرحومہ شمیم اختر بنت ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب - مرزا عبدالرحیم صاحب انور - مرزا عبدالمجید صاحب انور کیمبلپور

قاضی شفیق احمد صاحب - رسالپور -/۳۴۰

مستری عبدالکریم صاحب، شریف احمد صاحب - رسالپور - وسیع الدین احمد صاحب، محمد قیصر صاحب، بیگم معین الدین صاحب - تربیلا ڈیم -

مولوی سمندر خان صاحب - محمودہ پنڈوری اوڈینڈ ۵۲

ملک میراں بخش صاحب، ملک منیر احمد صاحب غزالی ملک وزیر حسن صاحب - محمودہ پنڈوری

بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف احمد صاحب بی - اے، بشیر احمد صاحب قمر - رفیق احمد صاحب - رانا عبدالمجید خان صاحب - رشید الدین خانصاحب قمر محمد اسلم صاحب گجراتی - آیت اللہ صاحب - ٹیکسلا

خواجہ عبدالواحد صاحب - گوجرخان ۶۲/۵۰

" عبدالرحمن صاحب " - ۵۲/۵۰

سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عبدالواحد صاحب - حشمت بیگم صاحبہ، دختر الفت شہزادی صاحبہ،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام مجاہدین — رقم

دختر شہناز شہزادی صاحبہ۔ خواجہ عبد القدوس صاحب
خود و مولوی علی محمد صاحب مرحوم دادا۔ اللہ رکھی صاحبہ
اہلیہ خواجہ عبد الرحمن صاحب۔ خواجہ قمر الزمان صاحب
پسر خواجہ عبد الرحمن صاحب۔ خواجہ عبد المنان صاحب
خواجہ عطاء الرحمان صاحب۔ نوید نصرت صاحبہ،
عائشہ فردوس صاحبہ۔ فاطمہ عبد الرحمن صاحبہ خود و
علی محمد صاحب مرحوم دادا۔ (گوجر خان)
مکرم عبد الرحیم صاحب مدہوش۔ کراچی ۱۲۵۰/-
" میجر احمد علی صاحب شیخ ملتان ۲۰۰/-
" اکمال مصطفےٰ صاحب " ۵۰/-
" ملک محمود احمد صاحب " ۵۰/-
" ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب " ۱۰۰/-
" نائیک فضل الٰہی صاحب۔ اکبر علی صاحب۔ محمد اسلم
صاحب جگو والا۔ چوہدری رحیم بخش صاحب۔ حافظ
عبد المالک صاحب۔ سلیمہ خورشید صاحبہ۔ میجر
انوار احمد صاحب، اہلیہ صاحبہ ملک محمود احمد صاحب و
بچگان ملک محمود احمد صاحب۔ والدین ملک محمود احمد
صاحب۔ (ملتان)
محمد اکمل صاحب مع اہل و عیال چک ۱۶۶ مراد ۹۵/-
رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ بہاول نگر ۵۹۸/-
محمود عالم صاحب مع اہل و عیال روہڑی ۱۲۲/-
اشتیاق احمد صاحب، ظاہر احمد خان صاحب۔ روہڑی۔
ملک الطاف حسین صاحب۔ پیراں غائب۔
عبد القدیر صاحب مع خاندان مانچھی ۱۵۲/-
مستری محمد بشیر صاحب مع بچگان " ۷۶/-
عبد العزیز صاحب مع بچگان " –
ماسٹر علی محمد صاحب چک ۲۶۹ ضلع ملتان۔
عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد بشیر صاحب
عزیز آباد کراچی۔
عبد الرحمن صاحب سیفی۔ جیکب آباد ۶۵/-
اہلیہ و بچگان عبد الرحمن صاحب سیفی۔ جیکب آباد۔
چوہدری عبد الشکور صاحب۔ میر پور خاص ۶۰/-
ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب صدیقی معہ اہلیہ " ۳۷۵/-
محمود احمد صاحب قائد۔ غلام محمد صاحب ایڈووکیٹ
ناصر احمد جاوید صاحب، ناصر احمد صاحب ڈسپنسر
چوہدری فلاح الدین صاحب، رانا عطاء اللہ خان صاحب
رانا نصر اللہ خان صاحب۔ چوہدری خلیل احمد صاحب،
گوندل۔ اہلیہ چوہدری عبد الشکور صاحب۔ عبد السلام
صاحب۔ (ساہی وال)
ارشاد احمد صاحب شکیب۔ جیکب آباد۔
مسعود احمد صاحب۔ بی سی روڈ۔
چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال بہاولپور ۱۶۰/-
رانا مبارک احمد صاحب معہ بچگان " ۸۷/۵۰
میر عبد العزیز صاحب " ۵۳/-
سید انور احمد شریفی مع اہلیہ۔ نعیم احمد صاحب جاوید
ایم۔ ایس جاوید صاحب۔ (بہاولپور)
میر نور احمد تالپور معہ والدہ۔ ماسٹر رحمت اللہ صاحب
بابو محمود احمد صاحب۔ (حیدر آباد)
خان منور احمد صاحب ملتان ۱۰۰/-

ڈاکٹر شیخ محمد شفیق صاحب۔ ملتان ۲۲۵/-
بریگیڈیئر ارشد محمود صاحب " ۵۰/-
چوہدری عبد الماجد صاحب S.D.O " ۵۰/-
میجر محمود احمد صاحب C.M.H " ۱۲۰/-
سید محمد انور صاحب ہاشمی " ۴۰/-
اہلیہ و دختر چوہدری رشید احمد صاحب۔ چوہدری
سعید احمد صاحب، چوہدری سلطان احمد صاحب
چوہدری محمد اسلم صاحب مع بچگان۔ عبد السبحان
صاحب ناصر۔ چوہدری عبد الرحمن خان صاحب۔
چوہدری عزیز الدین صاحب۔ عبد الرشید صاحب
طاہر۔ چوہدری عبد الرحیم صاحب۔ اہلیہ و دختران
عبد الصمد صاحب۔ چوہدری بشیر احمد دانی۔
نذیر احمد صاحب سعید۔ قاضی شریف احمد صاحب۔
قاضی سعید احمد صاحب۔ چوہدری نصیر احمد صاحب
خانی سعد اللہ خان صاحب۔ رانا نصیر احمد خان صاحب
ارشد مرزا صاحب۔ چوہدری منور احمد صاحب،
سید منظور احمد صاحب۔ سید مبارک احمد صاحب
سردار محمد صاحب چیمہ۔ صوبیدار مبارک احمد
صاحب۔ رفیق احمد صاحب (چونگی)، چوہدری
نعمت علی صاحب، مولوی برکت اللہ صاحب
محمود۔ سلیمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الماجد صاحب
S.D.O۔ مکرم خان عبد المجید خان صاحب۔
اعجاز احمد طارق صاحب۔ افتخار احمد اختر صاحب۔
قاضی افتخار احمد صاحب۔ (ملتان)
صوفی عبد الغفور صاحب معہ اہل و عیال
دار النصر غربی ربوہ ۵۵/-
" شبیر محمد صاحب " " " ۱۷۵/-
مستری قربان علی صاحب، مستری نور محمد صاحب۔ چوہدری
گل محمد صاحب سندھی۔ چوہدری لعل دین صاحب صدیقی۔
میاں غلام محمد صاحب۔ مکرمہ ہاجرہ صدیقہ اہلیہ
نذیر احمد صاحب۔ مکرم سید عبد الباسط مرحوم معہ بچگان
مولوی محمد علی صاحب۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد و
چوہدری مبارک علی صاحب مع والدہ صاحبہ۔ چوہدری
عبد المجید صاحب بی۔ اے بی ایڈ مع اہل و عیال۔ مستری
محمد حسین صاحب۔ مستری خلیل احمد صاحب۔
مبارکہ احمد صاحب بجلی والے۔ مکرمہ دولت بی بی
صاحبہ اہلیہ گل محمد صاحب۔ مبارکہ اہلیہ ناصر احمد صاحب
مکرم محمد ابراہیم صاحب نکہ اہمدی۔ دار النصر غربی ربوہ
چوہدری محمد علی خان صاحب۔ حسین بی بی صاحبہ
اہلیہ چوہدری محمد علی خان صاحب۔ (کرشن نگر لاہور)
خواجہ محمد طفیل صاحب، اہلیہ خواجہ محمد طفیل صاحب
خواجہ محمد احمد صاحب، اہلیہ خواجہ محمد احمد صاحب
اعجاز اللہ صاحب، چوہدری ظہور احمد صاحب۔
لطیف احمد صاحب زرگر (جڑانوالہ ضلع لائلپور)
چوہدری نادر علی صاحب انسپکٹر تحریک جدید
دار النصر غربی ربوہ ۶۲/-
مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ایم بی بی ایس
سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ۱۴۸/-
" " منجانب والدہ صاحبہ "

مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ایم بی بی ایس
منجانب بیگم صاحبہ
" شمیم لطیف " " " " "
" نسیم لطیف " " " " " ۲۵۵/-
" تسنیم لطیف " " " " "
" عبد الشکور صاحب " " " " "
" راشد لطیف " " " " "

مکرم سعید احمد صاحب اشرف، مکرمہ اہلیہ محمد حنیف صاحب
(ہاجرہ بیگم صاحبہ)، مکرم امیر الدین صاحب ظفر۔ مکرمہ
زینب بی بی اہلیہ مستری محمد حسین صاحب۔ امۃ الحمید
صاحبہ اہلیہ فتح محمد صاحب۔ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ
اللہ رکھا صاحب۔ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ نور محمد صاحب
(دار النصر غربی۔ ربوہ)

جماعت کراچی

مکرم عبد الرحیم صاحب مدہوش رتنانی مارٹن روڈ ۱۳۵۰/-
" سید ناصر المرتضیٰ صاحب۔ سولجر بازار ۵۶۰/-
" سید ارتضیٰ علی صاحب مرحوم والد ناصر المرتضیٰ صاحب " ۱۵۶/-
" عبد المجید صاحب (ماڈرن موٹرز) عزیز آباد ۲۸۰/-
" مرزا عبد الرحمن صاحب۔ " ۲۶۲/-
" چوہدری نذیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۱۲/-
" مرزا محمد اکمل صاحب " ۴۰/-
" منصور احمد شرما صاحب دستگیر سوسائٹی ۶۰/-
" داؤد احمد صاحب قریشی " ۲۰۳/-
" چوہدری محمد صادق صاحب " ۱۰۱/-
" کیپٹن سید افتخار حسین صاحب۔ ناظم آباد جنوبی ۲۲۶/-
" ملک مبارک احمد صاحب " وسطی ۱۱۲۲/-
" مرزا اعجاز احمد صاحب۔ سوسائٹی ۱۱۵/-
" چوہدری عبد الماجد صاحب بمعہ اہل و عیال " ۵۰۵/-
" مرزا محمد شریف صاحب چغتائی " ۲۲۶/-
" میر مبارک احمد صاحب تالپور " ۱۱۶/-
" محمود احمد صاحب ٹھیکیدار " ۶۰۵/-
" ملک منظور احمد صاحب " ۱۰۰/-
" جی۔ ایم۔ وائی پٹیل صاحب منوڑہ ۸۰/-
" کمانڈر محمد سلیم احمد صاحب " ۵۰۰/-
" سکے۔ عمر امجد صاحب " ۲۷۵/-
" عبد القیوم صاحب قریشی شرقی ۱۲۵/-
" شیخ منیر احمد صاحب " ۲۰۰/-
" مرزا اسرار محمد صاحب " ۶۵/-
" مرزا شمس الاسلام صاحب " ۴۰/-
" شمیم احمد خال صاحب " ۱۲۵/-
" صوبیدار برکت علی صاحب " ۵۸/-
" الٰہ دار رسول شیخ صاحب رام سوامی ۲۰۰/-
" ظہیر الدین صاحب ماڑی پور ۱۰۱/-
" قریشی فصیح الدین صاحب ناظم آباد وسطی
" کمانڈر شمیم احمد خاور صاحب " ۳۲۰/-
" حبیب الرحمن صاحب فاروقی۔ عبد الحمید صاحب مبشر
مکرمہ غلام فاطمہ والدہ عبد الرزاق صاحب مغل۔ اسلم امتیاز
صاحب۔ عبد السبحان خان صاحب۔ استانی کلثوم بیگم
صاحبہ۔ (مارٹن روڈ)۔
عالم الدین صاحب۔ اقبال بیگم اہلیہ سید سعید خالد صاحب۔
بشریٰ سعادت، بلقیس صداقت بنت " " "
رفعت سلطانہ، فرحت سلطانہ " " " "
عابدہ مبشرہ حمید طارق۔ بیگم ملک صفدر علی صاحب۔
محمودہ شوکت بیگم مولوی سلطان محمود صاحب۔ (صدر)۔
والدہ صاحبہ سید ارتضیٰ علی صاحب۔ (سولجر بازار)۔

مکرم چوہدری عبد المجید صاحب۔ منصور آفتاب احمد صاحب،
منصور مستجاب احمد صاحب، مرزا محمد اکمل صاحب۔ ازطرف
والدین۔ (عزیز آباد)
صادقہ بیگم اہلیہ منصور احمد شرما، مسعود احمد صاحب
قریشی، والدہ صاحبہ مسعود احمد صاحب قریشی۔
حبیبہ قدسیہ اہلیہ " " " "
محمود احمد قریشی، مشہود احمد قریشی، مودود احمد
قریشی، (دستگیر کالونی)
عبد العزیز صاحب محمد علی سوسائٹی۔ نسیم اختر اہلیہ
شیخ مجید احمد۔ طیبہ مبارکہ صاحبہ۔ (ناظم آباد جنوبی)
عبد الماجد خان صاحب انجنیئر۔ اہلیہ صاحبہ ملک مظفر احمد صاحب
جمیل احمد صاحب تبسم۔ چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب معہ
بیگم صاحبہ، رضوان احمد صاحب پسر۔ چوہدری محمد حسین
صاحب مرحوم معہ اہلیہ صاحبہ، امۃ العزیز اہلیہ میجر
آفتاب احمد صاحب۔ (سوسائٹی)
اختر نصیر احمد صاحب۔ (منوڑہ)
ڈپٹی محمد حسین صاحب۔ امۃ السلام اہلیہ مرزا شمس الاسلام صاحب بمعہ
بچگان۔ ظفر اللہ خان صاحب۔ (شرقی)
فتح محمد صاحب شرما معہ اہلیہ صاحبہ، ملک ناصر احمد صاحب
(رام سوامی)۔ علی محمد جلال الدین (کورنگی کالونی)
آغا محمد عبد اللہ صاحب و اہلیہ صاحبہ۔ حافظ محمد
فیضی صاحب (سعود آباد)
محمد اسلام صاحب، ظفر اللہ کھٹی صاحب، عبد الشکور
صاحب، وزیر علی شاہ صاحب (جیکب لائنز)
چوہدری فضل الرحمن صاحب، بشارت احمد رانا
خواجہ رفیق احمد چوہدری افتخار احمد صاحب،
گلزار احمد صاحب۔ (لیاقت آباد)
مستری تاج الدین صاحب، حبیب اللہ صادق
صاحب، زاہدہ صادق صاحبہ، پیر محمد اقبال صاحب
محترمہ مسرت جہاں باجوہ صاحبہ۔ چوہدری سلیم احمد
صاحب۔ (نور سوسائٹی)۔ لطیف خاور صاحب
ابن چوہدری عبد الغنی صاحب، (دستگیر)۔
محمد رفیق بمعہ اہل و عیال، عبد العزیز صاحب عارف
چوہدری منیر احمد صاحب بمعہ اہل و بچگان۔ نذیر احمد
صاحب۔ (ماڑی پور)۔
نذیر احمد صاحب ساجد (ڈرگ روڈ)
بشیر احمد صاحب، رفیق احمد صاحب، کلیم احمد
اسلم صاحب (صدر)

ضروری نوٹ:۔ اس فہرست میں ۵۰/- روپیہ سے کم چندہ دینے والے افراد کے صرف نام درج کئے گئے ہیں۔